58 Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

رضوی کو کوچ نے اعتماد دیا

سنچری اسکور کرنے والے سمیر رضوی نے انکشاف کیا ہے کہ ہیڈ کوچ ہیمنگ بدانی نے انہیں نمبر ۴ پر بیٹنگ کی ذمہ داری سونپی اور اپنا قدرتی کھیل کھیلنے کا مشورہ دیا۔ رضوی نے میچ کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ شروع میں حالات مشکل تھے اور ٹیم نے جلد وکٹیں گنوادیں، جس کے بعد انہوں نے ٹرسٹن اسٹبس کے ساتھ مل کر اننگز کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا۔(تفصیلات اندر)

سینٹنر ممبئی انڈینز میں شامل

بائیں ہاتھ کے اسپنگ آل راؤنڈر مچل سینٹنر آئی پی ایل کے موجودہ سیزن کے لیے ممبئی انڈینز کی ٹیم میں شامل ہو گئے ہیں۔ ان کی شمولیت سے ممبئی انڈینز کو مزید تقویت ملی ہے، جس نے اپنے پہلے میچ میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز کو شکست دی تھی۔ سینٹنر کے ہفتہ کو دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں دہلی کیپیٹلز کے خلاف کھیلنے کی امید ہے۔(تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 91 | صفحات: 08 | ۳ اپریل ۲۰۲۶ بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۱۴ شوال ۱۴۴۷ | Friday 03rd April 2026 | جلد نمبر 58

لیفٹیننٹ گورنر کی اسمبلی سے منظور شدہ تین بلوں کی منظوری

سیکریٹری قانون ساز اسمبلی نے ایوان کو آگاہ کرتے ہوئے پڑھ کر سنایا

جموں/سیکرٹری قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈت نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ لیفٹیننٹ گورنر نے قانون ساز اسمبلی سے منظور شدہ تین بلوں کی منظوری دے دی ہے۔ سیکرٹری نے ایوان کو آگاہ کرتے ہوئے پڑھ کر سنایا کہ جموں و کشمیر جن وشواس (ترمیمی دفعات) بل 2026 (ایل اے بل نمبر 1 بتاریخ 2026)، جموں و کشمیر کوڑھ سے متاثرہ افراد کے خلاف امتیازی سلوک کو ختم کرنے کا بل 2026 (ایل اے بل نمبر 2 بتاریخ 2026) اور جموں و کشمیر سٹیٹ سول کورٹس (ترمیمی) بل 2026 (ایل اے بل نمبر 3 بتاریخ 2026) جو کہ قانون ساز اسمبلی سے منظور ہوئے تھے، لیفٹیننٹ گورنر نے انہیں 31/مارچ 2026 کو منظوری دے دی ہے۔

ہندوستان کسی بھی توانائی بحران سے نمٹنے کیلئے تیار/ راج ناتھ سنگھ

پاکستان نے پھر کوئی بزدلانہ حرکت کی تو کارروائی فیصلہ کن ہوگی

سرینگر/ سی این آئی/ ایران جنگ کی وجہ سے موجودہ عالمی صورتحال کے درمیان ہندوستان کے پڑوسی کی طرف سے کی گئی کسی بھی ناپاک حرکت کی صورت میں فیصلہ کن کارروائی کا انتباہ جاری کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور ابھی ختم نہیں ہوا اور اگر پاکستان نے کوئی حرکت کی تو ہندوستان کی کارروائی بے مثال اور فیصلہ کن ہوگی۔ سی این آئی کے مطابق انتخابی کیرالہ میں ایک سینک سمان سمیلن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی بحریہ کے جہاز آبنائے ہرمز کے ذریعے ملک کے ٹینکروں کو محفوظ طریقے سے لے جا رہے ہیں۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کسی کا/1

1979ء کا پنجاب کے ساتھ بجلی کا معاہدہ ایک خودمختار عہد ہے/ وزیر اعلیٰ

میں اِس معاملے کو حکومت پنجاب کے ساتھ اُٹھاؤں گا اور اَپنے ہم منصب سے بھی بات کروں گا

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر اور پنجاب کی حکومتوں کے درمیان 1979 کا معاہدہ ایک خودمختار عہد ہے جس کا من وعن احترام کیا جانا چاہیے۔ اُنہوں نے یہ بات ایوان میں اس وقت کہی جب وہ رنجیت ساگر ڈیم پروجیکٹ سے جموں و کشمیر 20 فیصد بجلی کے حصہ، مقامی لوگوں کے لئے روزگار اور معاوضے کے بارے میں رُکن اسمبلی بسوہلی درشن کمار کے ضمنی سوال کا جواب دے رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے قانون ساز اسمبلی کے جاری بجٹ سیشن کے وقفہ سوالات کے دوران کہا، ’’میں اِس معاملے کو حکومت پنجاب کے ساتھ اُٹھاؤں گا اور اَپنے ہم منصب سے بھی بات کروں گا۔ ہم پوری کوشش کریں گے کہ 1979 کا معاہدہ من وعن عملایا جائے۔‘‘ وزیر اعلیٰ جن کے پاس محکمہ بجلی کا قلمدان بھی ہیں، نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر پنجاب کے وزیر اعلیٰ کے ساتھ بات کریں گے تاکہ یہ واضح کیا جاسکے کہ یہ معاہدہ دونوں حکومتوں کے درمیان ایک لازمی خودمختار عہد کا پابند ہے۔ اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ 1979 کے معاہدے کے مطابق جموں و کشمیر کو تھین ڈیم اور شاہپور کنڈی بیراج سے پیدا ہونے والی مجموعی بجلی کا 20 فیصد حصہ بس بار لاگت پر حاصل کرنے کا حق ہے۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ پی ایس پی سی ایل/3

آج ملک کی پوری توجہ فرض شناسی پر مرکوز ہے/ وزیر اعظم مودی

پرانے نظام میں ’’افسر‘‘ ہونے پر بہت زیادہ زور دیا جاتا تھا

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے کے ساتھ عوامی خدمات کے تال میل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی نظام کے درمیان تیز رفتار سے ترقی کر رہا ہے اور اسے اپنے نظامِ حکمرانی کو مسلسل جدید بناتے رہنا ہوگا۔ مودی نے آج صلاحیت سازی کمیشن کے یومِ تاسیس کے موقع پر 'کرم یوگی سادھنا سپتاہ' سے ویڈیو پیغام کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کرم یوگی سادھنا سپتاہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوششوں میں ایک اہم کڑی ہے کہ ہماری عوامی خدمات 21 ویں صدی میں بامعنی اور جوابدہ بنی رہیں۔ موجودہ طرزِ حکمرانی کے رہنما اصولوں پر تفصیل سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کا بنیادی منتر "ناگرک دیو بھو" ہے، جس کا مطلب شہری کو سب سے مقدم اور معتبر ماننا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ عوامی خدمات کو زیادہ اہل اور شہریوں کے تئیں زیادہ حساس بنانے کے لیے ان کی ازسرنو تشریح کی جا رہی ہے اور حکمرانی کو صحیح معنوں میں شہریوں کے لیے توجہ کا مرکز بنا کر اسے ایک نئی پہچان دی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم نے صلاحیت کمیشن کے قیام پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آزادی کے بعد سے بہت سے ادارے مختلف مقاصد کے ساتھ کام/2

جموں و کشمیر میں ڈیلی ویجرز کی مستقلی پر کمیٹی کی رپورٹ کا جائزہ جاری ہے

کم از کم اُجرتوں کی نظر ثانی بھی زیر غور، سرکار کا دعویٰ

سرینگر/ جموں و کشمیر اسمبلی میں آج اُس وقت اہم بحث چھڑ گئی جب رکنِ اسمبلی رنبیر سنگھ پٹھانیہ نے ڈیلی ویجرز، کیژول، سیزنل اور دیگر عارضی ملازمین کی مستقلی کے حوالے سے حکومت سے موجودہ موقف جاننے کا مطالبہ کیا۔ حکومت کی جانب سے پیش کیے گئے تحریری جواب میں بتایا گیا کہ 19 مارچ 2025 کو چیف سیکریٹری کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جس کا کام مختلف زمروں کے عارضی ملازمین کی مستقلی سے جڑے انسانی، قانونی اور مالی پہلوؤں کا جامع جائزہ لینا ہے۔ حکومت کے مطابق یہ معاملہ متعدد زمروں، سروس رولز، قانونی اثرات اور مالی ذمہ داریوں سے تعلق رکھتا ہے اور کمیٹی تمام محکموں/4

اجازت رہائشی مکان کیلئے تعمیر شاپنگ پلازہ کیلئے معاملہ قانونی

سرینگر میونسپل کارپوریشن کے پانچ افسران اور ایک شہری کے خلاف چارج شیٹ

سرینگر/ یو پی آئی/ انسدادِ بدعنوانی بیورو نے جمعرات کے روز سری نگر میونسپل کارپوریشن کے پانچ افسران اور ایک نجی فائدہ اٹھانے والے شخص کے خلاف راج باغ میں مبینہ غیر قانونی کمرشل کمپلیکس کی تعمیر سے متعلق اہم مقدمے میں چارج شیٹ دائر کر دی ہے۔ یہ کارروائی برسوں سے زیرِ بحث اس معاملے میں ایک بڑی پیش رفت سمجھی جا رہی ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق اے سی بی نے ایف آئی آر نمبر 11/2020 کے تحت بدعنوانی ایکٹ 2006 کی متعلقہ دفعات اور B-120 کے تحت مقدمہ درج کرنے کے بعد تمام شواہد مکمل کر کے چارج شیٹ عدالت میں پیش کی۔ یہ چارج شیٹ عدالتِ اضافی سیشن جج اینٹی کرپشن،/5

جموں و کشمیر میں 10 سال سے نئے راشن کارڈوں کا اجرا معطل/ سرکار

راشن کارڈوں کے ہدف اور مستحق خاندانوں کی تعداد حکومتِ ہند طے کرتی ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر اسمبلی میں اُس وقت اہم بحث دیکھنے میں آئی جب رکنِ اسمبلی وجے کمار نے سوال اٹھایا کہ گزشتہ دس برسوں سے نئی راشن کارڈوں کے اجرا اور خاندانوں کی تقسیم روک دی گئی ہے، جس کے باعث ہزاروں اہل کنبے مختلف سرکاری و مرکزی اسکیموں کے فوائد سے محروم ہو رہے ہیں۔ اس سلسلے میں محکمہ خوراک، شہری رسدات و امورِ صارفین نے اپنے تحریری جواب میں واضح کیا کہ راشن کارڈ بنیادی طور پر پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے تحت سبسڈی والے اناج کی فراہمی اور مستحق گھریلو یونٹس کی شناخت کے لیے جاری کیے جاتے ہیں۔ محکمے کے مطابق راشن کارڈ کا مقصد صرف اسی نظام تک محدود ہے، البتہ بعض ریاستی و مرکزی اسکیموں میں اسے شناختی دستاویز کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ/6

جموں و کشمیر میں ایل پی جی اور ایندھن کے ذخائر موجود ہیں تاہم

طویل جنگ سے سپلائی متاثر ہونے کا خدشہ ضرور ہے/ سرکار

سرینگر/ خلیجی جنگ سے ایل پی جی، پیٹرول، ڈیزل متاثر ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر میں ایل پی جی اور ایندھن کے ذخائر موجود ہیں تاہم طویل جنگ سے سپلائی متاثر ہونے کا خدشہ ضرور ہے۔ جموں و کشمیر میں فی الحال 10 سے 15 دنوں کیلئے ذخائر موجود ہیں، عوام کو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر میں ایل پی جی اور دیگر ایندھن کے ذخائر اس وقت وافر مقدار میں موجود ہیں تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اگر عالمی سطح پر یہ جنگ طویل عرصے تک جاری رہی تو سپلائی متاثر ہوسکتی ہے۔///9

دکانداروں سے رقم ادا کیے بغیر بار بار سامان لئے جانے کا الزام

ملزم کانسٹیبل کی تنخواہ میں سالانہ اضافہ روکنے کی سزا برقرار

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر میں بارہمولہ کی پولیس نے ایک کانسٹیبل کی نظر ثانی کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے عام لوگوں کے ساتھ بدسلوکی کے معاملے میں دی گئی سزا کو برقرار رکھا ہے۔ پولیس کے مطابق تحقیقات میں پایا گیا تھا کہ پولیس پوسٹ 'باب ریشی' میں تعینات سید سجاد احمد مقامی دکانداروں سے رقم ادا کیے بغیر بار بار سامان لیتے تھے، جب کہ انہیں پہلے ہی اس حوالے سے تنبیہ کی جا چکی تھی۔ متعلقہ اہلکار کا یہ طرزِ عمل بار بار، دانستہ اور ایک پولیس افسر کے عہدے کے منافی تھا، جس سے عوام کے اعتماد کو ٹھیس پہنچی۔ اس معاملے میں پہلے 'تین سال کے لیے سالانہ تنخواہ میں اضافہ روکنے' کی سزا دی گئی/8

بنگال میں تبدیلی کیلئے چابی بھوانی پور کے ہاتھ میں ہے/ امیت شاہ

ممتا بنرجی پر بدعنوانی، ’’سنڈیکیٹ راج‘‘ اور بڑھتی دراندازی کا الزام

کولکاتہ/ یو این آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعرات کے روز مغربی بنگال میں سیاسی تبدیلی کے لیے بھوانی پور اسمبلی حلقہ کو فیصلہ کن میدانِ جنگ قرار دیا اور کہا کہ پوری ریاست کو بدلنے کی کنجی بھوانی پور کے ووٹروں کے ہاتھ میں ہے۔ روڈ شو سے پہلے جنوبی کولکاتہ کے ہاجرا میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ان کی حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے وسیع پیمانے پر بدعنوانی، 'سنڈیکیٹ راج' اور بڑھتی دراندازی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اس سے ریاست کی شناخت خطرے میں پڑ گئی ہے۔ انہوں نے ووٹروں سے بھوانی پور میں بی جے پی امیدوار شوبھندو ادھیکاری/7

پلوامہ میں منشیات مخالف کارروائی

30 لاکھ مالیت کا رہائشی مکان قرق/ پولیس

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے غیر قانونی دھندے کے خلاف اپنی مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے ضلع پلوامہ میں 30 لاکھ روپے مالیت کا ایک رہائشی مکان این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کر لیا۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی منشیات کی اسمگلنگ کے مالی نیٹ ورک کو توڑنے کی وسیع حکمتِ عملی کا حصہ ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ کارروائی واگہام علاقے میں عمل میں لائی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ جائیداد منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل شدہ رقم سے بنائی گئی تھی، جس کے ثبوت میسر آنے کے بعد/10

جب ممبر اسمبلی بجبہاڑہ بشیر احمد ویری اسمبلی میں اظہار خیالات کرتے کرتے رو پڑے

سرینگر/ اے پی آئی/ بجبہاڑہ حلقے کے ممبر اسمبلی ڈاکٹر بشیر احمد ویری کے ایوان میں جذباتی ہونے اور آنسو بہانے کی کارروائی کو نائب وزیر اعلیٰ نے ڈرامہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ممبر اسمبلی کو سرینگر، بڈگام اور گاندربل حلقے کے ممبر پارلیمنٹ کے رشتوں کے ساتھ وضاحت کرنی چاہیے اور انہیں عوام کو بالعموم اور میرٹ زمرے میں آنے والے نوجوانوں کی اتنی ہمدردی تھی تو جموں و کشمیر کے ایل جی کے ساتھ رابطہ کیوں نہیں کیا۔ حکومت نے اپنا کام کیا اب ایل جی کی یہ ذمہ داری ہے کابینہ کی جانب سے رپورٹ کو اپرول دیں یا نہ دیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بجبہاڑہ حلقے کے ممبر اسمبلی ڈاکٹر بشیر احمد ویری نے جوں ہی ریزرویشن کے بارے میں اپنی بل ایوان کے سامنے رکھنے کی کوشش کی تعلیم صحت سماجی بہبود کی وزیر سکینہ یتو اپنی نشست سے کھڑی ہوگئی اور بل کو مسترد کر دیا جس پر بجبہاڑہ حلقے کے ممبر اسمبلی ڈاکٹر بشیر احمد ویری جذباتی ہوگئے اور اسمبلی کے سپیکر عبدالرحیم راتھر سے مخاطب ہوتے ہوئے انہوں نے اس بل کے حوالے سے اپنے جزبات اور احساسات کا اظہار کرتے ہوئے کہا الیکشن کے موقع پران کے حلقے کے نوجوان کی بڑی تعداد نے این سی کو اس لئے سپورٹ کیا تھا کہ اس پارٹی نے نوجوانوں خاص کر میرٹ زمرے میں آنے والے نوجوانوں/15

NIT سرینگر اہم عہدوں کی کرسیاں برسوں سے خالی ہونے پر

ممبر پارلیمنٹ میاں الطاف کا اظہار تشویش، مرکزی وزیر کے نام خط

سرینگر/ اے پی آئی// این آئی ٹی سرینگر میں اہم عہدوں کی کرسیاں خالی ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ممبر پارلیمنٹ نے مرکزی سرکار پر زور دیا کہ خالی اسامیاں ادارے کیلئے ناقابل برداشت ہیں۔ نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ میاں الطاف احمد نے مرکزی وزیر تعلیم درمیندر پردھان کے نام ایک خط روانہ کیا جس میں انہوں نے این آئی ٹی سرینگر میں طویل عرصے سے خالی پڑے اہم عہدوں کا مسئلہ اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس اہم تعلیمی ادارے کی کارکردگی نہ صرف متاثر ہو رہی ہے بلکہ اس پر سوالات بھی اٹھ رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے خط میں وزیر تعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ ان اہم عہدوں کو ترجیح بنیادوں پر/12

پری پیڈ بجلی میٹر لگانا لازمی نہیں

مرکزی حکومت کا لوک سبھا میں بیان

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی حکومت نے جمعرات کے روز لوک سبھا میں واضح کیا کہ صارفین کے لئے پری پیڈ بجلی میٹر نصب کرنا ہرگز لازمی نہیں ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر بجلی منوہر لال کھٹر نے اس تاثر کو سختی سے مسترد کر دیا کہ حکومت نجی کمپنیوں کی طرز پر شہریوں کو زبردستی پری پیڈ میٹرز پر منتقل کرنا چاہتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں، جس میں کہا گیا تھا کہ/11

راج باغ سنگر مال فلے اوور کی تعمیر کو جموں و کشمیر سرکار کی بالآخر منظوری

دیر آید درست آید، ٹورازم کے سینئر کردار خضر محمد ڈار کا اظہار مسرت اور وزیر اعلیٰ کو مبارک باد

Player

جموں و کشمیر کابینہ نے موسم گرما کے دارالحکومت میں شہری بنیادی ڈھانچے اور نقل و حرکت کی منصوبہ بندی پر نئے سرے سے توجہ مرکوز کرنے کا اشارہ دیتے ہوئے راجباغ سنگر مال فلائی اوور کی تعمیر کو منظوری دی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں 26 مارچ کو کابینہ کی طرف سے منظوری دی گئی اس پروجیکٹ پر تخمینہ 144.36 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ٹورازم کے اہم Player حاجی خضر محمد ڈار نے کافی عرصہ قبل متذکرہ مقام پر ٹریفک کی آمدورفت کیلئے فلے اوور کی ضرورت پر زور دیا تھا، اس سلسلہ میں حاجی خضر محمد ڈار صاحب نے ذاتی طور حکام سے ملاقاتیں کی تھیں اور ذرائع ابلاغ کے ذریعہ اپنی خواہشات کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے بار بار کہا تھا کہ پُل کی تعمیر سے ٹورازم کو عروج مل جائے گا اور ٹریفک کے مسائل بہت حد تک دُور ہو جائیں گے۔ حاجی خضر محمد نے ایک طویل مدت کے بعد ایک اہم مقام پر فلے اوور کی تعمیر کے فیصلہ کو دیر آید درست آید قرار دیتے ہوئے البتہ یہ اُمید ظاہر کی ہے کہ اب کام کو ہاتھ میں لینے میں دیر نہ کی جائے۔ اس سلسلہ میں حاجی خضر محمد ڈار نے وزیر اعلیٰ کے پرائیویٹ سیکریٹری کے نام اپنے مکتوب میں وزیر اعلیٰ اور حکومت کے باقی متعلقہ محکمہ جات کو مبارک باد پیش کی۔/14

گھنٹہ گھر لال چوک میں سکول وین بے قابو، ڈرائیور جان بحق

گاڑی میں موجود طالب علم بال بال بچ گئے، دو دیگر زخمی

سرینگر/ اے پی آئی/ سرینگر کے مصروف ترین علاقے لالچوک گھنٹہ گھر کے قریب اُس وقت سنسنی اور خوف ودہشت کا ماحول پھیل گیا جب ایک اسکول وین حادثے کی شکار ہوئی۔ ڈرائیور لقمہ اجل، دو زخمی، تاہم طلبہ محفوظ رہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سرینگر کے لالچوک علاقے میں اسکول وین کے حادثے میں ڈرائیور جاں بحق ہوا جبکہ دیگر دو افراد زخمی ہوئے۔ تاہم وین میں سوار طلبہ اس حادثے می بال بال بچ گئے۔ پولیس کی جانب سے جاری کئے گئے بیان کے مطابق اسکول وین چلانے والا ڈرائیور 47 سالہ جاوید احمد جو عمر آباد بمنہ سے تعلق رکھتا تھا حادثے کے دوران شدید طور پر زخمی ہوا، جسے فوری طور پر ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ زندگی کی جنگ ہار گیا۔ پولیس کے مطابق جاوید اسکول وین چلا رہے/13

جموں وکشمیر میں ایل پی جی، ایندھن اور کھاد کی دستیابی کا جائزہ

چیف سیکریٹری کی سخت نگرانی کی ہدایت، ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ پر زیرو ٹالرنس پالیسی

جموں، 02 اپریل/ ////مغربی ایشیا کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں ضروری اشیاء کی دستیابی اور تقسیم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں انتظامی سیکریٹریز، ڈویژنل کمشنرز، ضلع انتظامیہ اور آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایل پی جی، پٹرول، ڈیزل، کھاد اور دیگر ضروری اشیاء کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ چیف سیکریٹری نے ڈویژنل اور ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ روزانہ کی بنیاد پر ذخائر اور سپلائی چین کی نگرانی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے آئل کمپنیوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے ڈیجیٹل پورٹلز تک ڈپٹی کمشنرز کو فوری رسائی فراہم کریں تاکہ ایل پی جی کی ترسیل کی موثر نگرانی ممکن ہو سکے۔ انہوں نے زمینی سطح پر معلومات حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کسانوں، صنعتکاروں اور دیگر متعلقہ افراد سے مسلسل رابطہ رکھا جائے تاکہ کھاد اور ایندھن کی دستیابی کا بروقت اندازہ لگایا جا سکے۔۔۔۔۔/ 101

لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے شہید سب انسپکٹر کی اہلیہ کو تقرری نامہ پیش

ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم 2022 کے تحت تقرری

جموں، 02اپریل// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جموں وکشمیر ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم 2022 کے تحت شہید سب انسپکٹر دیپک شرما کی اہلیہ اکا شرما کو تقرری نامہ پیش کیا۔ انہوں نے سوگوار خاندان کو ہر ممکن مدد اور تعاون کا یقین دلایا۔ جموں و کشمیر پولیس کے اس بہادر جوان نے 2024 میں کٹھوعہ میں ایک انتہائی مطلوب گینگسٹر کے خلاف بہادری سے لڑتے ہوئے اور اسے ہلاک کرتے ہوئے فرض کی ادائیگی کے دوران عظیم قربانی پیش کی تھی۔ ادھر سینئر نائب صدر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز جموں، انیل گپتا کی قیادت میں شو مندر چیریٹیبل ٹرسٹ کے ایک وفد نے بھی آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔

عرس مبارک سخی زین الدین ولیؒ پر نیشنل کانفرنس کی تہنیت

سرینگر// صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے خطہ کشمیر کے بلند پایہ ولی کامل، صوفی اور ریشی بزرگ حضرت سخی زین الدین ولیؒ عشمقام کے سالانہ عرس مبارک پر لوگوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا، کہ حضرت اولیاء کرام کی تعلیم اور سیرت ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ لیڈران نے کہا کہ اولیائے کرام کی بدولت ہی اہل کشمیر دین واسلام کی عظیم نعمت سے منور ہوئی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ بزرگان دین کی درگاہیں ہمارے لئے دلوں کے سکون اور اسلامی تہذیب وتمدن کی گہوارے رہے ہیں۔ پارٹی کے رکن پارلیمان میاں الطاف احمد، کابینہ وزیر سکینہ ایتو اور ضلع صدر اننت ناگ وایم ایل اے پہلگام الطاف کلو نے بھی عرس مبارک پر عوام کو مبارکباد پیش کی ہے۔

یوتھ نیشنل کانفرنس ضلع سرینگر کی خصوصی تقریب

نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ نوجوانوں کو آگے لایا اور حوصلہ افزائی کی/ عمران نبی ڈار

سرینگر// جموں وکشمیر یوتھ نیشنل کانفرنس ضلع سرینگر کے اہتمام سے ایک تقریب کا انعقاد ہوا۔ تقریب کی صدارت صوبائی یوتھ صدر مشتاق میر نے کی، جس کا اہتمام ضلع صدر ارشاد آنچاری نے کیا تھا جبکہ پارٹی کے ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار نے تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ تقریب کا انعقاد پڑھے لکھے اور باصلاحیت نوجوانوں کی پارٹی میں شمولیت کے سلسلے میں کیا گیا تھا، اس دوران پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے والوں کا خیر مقدم کیا گیا اور انہیں پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے ترجمان عمران نبی ڈار نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی یوتھ ونگ کا کوئی ثانی نہیں، اور اس ونگ نے نشیب۔۔۔/ 104

ڈاکٹر درخشاں اندرابی کی عشمقام میں زول فیسٹیول میں شرکت

حضرت سخی زین الدین ولیؒ کے عرس سے قبل چراغاں کی تقریب

سرینگر// جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے حضرت سخی زین الدین ریشیؒ کے عشمقام، پہلگام میں واقع مزار پر سالانہ عرس مبارک سے قبل منعقد ہونے والے زول فیسٹیول (روشنیوں کا تہوار) میں شرکت کی۔ یہ فیسٹیول صدیوں پرانی روایت کی یاد میں ہر سال منعقد کیا جاتا ہے، جس میں ہزاروں عقیدت مند شریک ہو کر چراغاں کی اس بابرکت تقریب میں حصہ لیتے ہیں۔ ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے بھی عقیدت کے ساتھ مزار پر حاضری دی اور سب کیلئے امن، ترقی اور خوشحالی کی دعا کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ روشنی پاکیزگی اور عقیدت کی علامت ہے، جو دلوں کی تاریکی کو دور کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی بامعنی روایات کو جوش وجذبے اور وقار کے۔۔۔/ 103

گلزار پورہ راولپورہ کے کھیل میدان کو سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کی

تعمیر کے لئے استعمال کرنے نہیں دیا جائے گا/ سید محمد الطاف بخاری

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے آج سرینگر کے گلزار پورہ راولپورہ کے باشندگان کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے، جو مقامی کھیل میدان کو حکومت کی جانب سے اپنی تحویل میں لینے کی کوشش کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ حکومت اس زمین کو سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) منصوبے کی تعمیر کے لیے اپنے قبضے میں لینے کی کوشش کر رہی ہے۔ سید محمد الطاف بخاری آج پارٹی کے کئی ساتھیوں کے ہمراہ موقع پر پہنچے۔ انہوں نے احتجاج کر رہے مقامی باشندوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا اور کہا کہ وہ اس معاملے میں اُن کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس موقعے پر میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے کہا، ''ہم اس کھیل میدان کو کسی اور مقصد کے لئے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ یہ زمین ہمارے نوجوانوں کی ہے اور ہم ہر قیمت پر۔۔۔/ 102

مالی برس 2025-26 کیلئے جنوبی کشمیر کے حلقوں میں سڑکوں کی تعمیر کے کاموں کیلئے

109.22 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں/ نائب وزیر اعلیٰ

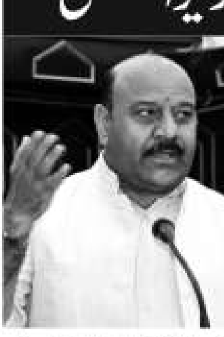

جموں/ 02اپریل// نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ مالی سال 2025-26 کیلئے جنوبی کشمیر کے مختلف حلقوں میں سڑکوں کی تعمیر کے کاموں کیلئے 109.22 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ گذشتہ سال جنوبی کشمیر میں 268.67 کلومیٹر سڑک کی لمبائی کو میکڈامائز کیا گیا۔ نائب وزیر اعلیٰ یہ بات قانون ساز اسمبلی میں ایم ایل اے غلام محی الدین میر کی جانب سے اٹھائے گئے سوال کے جواب میں بتائی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام شہروں اور قصبوں، پوٹھولز، یو ٹی روڈ سیکٹر، نابارڈ، سی آر آئی ایف اور ڈسٹرکٹ کیپیکس جیسے سیکٹرز کے تحت کیا گیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایم ایل اے راج پورہ کی سفارش پر لاسی پورہ۔ لتر۔ سنگم روڈ کی توسیع/ اپ گریڈیشن کا پروجیکٹ تجویز کیا گیا ہے جس کی لمبائی 14 کلومیٹر ہے اور اس کی تخمینہ لاگت 98.71 کروڑ روپے ہے۔ یہ پروجیکٹ فی الحال محکمہ کے پاس زیر غور ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنڈی پتھری۔ شیڈک شرائین روڈ پروجیکٹ (لمبائی 15 کلومیٹر) کی تعمیر کیلئے ڈی پی آر تیار کر لئے گئے ہیں جس کی تخمینہ لاگت 48.26 کروڑ روپے ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ تجویز کردہ الائنمنٹ کا بڑا حصہ جنگلات کے علاقے میں آتا ہے اس لئے اس کی تعمیل سے پہلے لازمی جنگلات کی کلیرنس درکار ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ لاسی پورہ۔ لتر۔ سنگم روڈ کی توسیع/ اپ گریڈیشن کیلئے ڈی پی آر تیار کر لئے گئے ہیں جس کی تخمینہ لاگت 98.71 کروڑ روپے ہے جو سی آر آئی ایف کے تحت ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ موجودہ کیریج وے کی چوڑائی تقریباً 5.5 میٹر ہے جو بھاری ٹریفک کے پیش نظر خاص طور پر انڈسٹریل۔۔۔۔/ 107

جموں وکشمیر کینسر اِنسٹی چیوٹ، آنکولوجی شعبے ٹی ایم سی کی

ہدایات کے مطابق سختی سے کام کر رہے ہیں/ وزیر صحت سکینہ اِیتو

جموں/ 02 اپریل// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ جموں وکشمیر میں کینسر انسٹی چیوٹ، آنکولوجی شعبے ڈے کیئر سینٹر کے طور پر کام کر رہے ہیں جہاں صرف سالڈ ٹیومرز کے لئے کیموتھراپی دی جاتی ہے اور یہ خدمات ٹاٹا میموریل سینٹر (ٹی ایم سی) کے جاری کردہ لازمی رہنما خطوط کے مطابق سختی سے فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں ممبر اسمبلی آر ایس پٹھانیہ کی طرف سے کینسر علاج کے اداروں سے متعلق اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔ اُنہوں نے بتایا کہ کینسر کے مریضوں کے علاج کے لئے تمام معیاری علاج کے پروٹوکولز پر سختی سے عمل کیا جا رہا ہے اور ٹاٹا میموریل سینٹر (ٹی ایم سی) کی کسی بھی لازمی ہدایت کی خلاف ورزی نہیں ہو رہی۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ کیموتھراپی خدمات اے بی۔ پی ایم جے اے وائی سکیم کے منظور شدہ اصولوں کے تحت فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیر صحت نے یہ بھی بتایا کہ آیوشمان بھارت پی ایم جے اے وائی، صحت سکیم کے ہیلتھ بینیفٹ پیکیج میں شامل کینسر کی اَدویات۔۔۔۔/ 106

بانڈی پورہ میں نشہ مخالف مہم کے تحت بیداری پروگرام کا انعقاد

بانڈی پورہ، 02 اپریل/ ////نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ نے ڈاک بنگلہ سمبل میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا، جس کا مقصد عوام کو منشیات کے مضر اثرات اور صحت مند و منشیات سے پاک زندگی کی اہمیت سے آگاہ کرنا تھا۔ یہ پروگرام محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے بطور نوڈل محکمہ منعقد کیا گیا، جس میں میونسپل کمیٹی سمبل، محکمہ ایکسائز، محنت اور صحت کے محکموں نے اشتراک کیا۔ پروگرام کے دوران شرکاء کو منشیات کے استعمال کے نقصانات اور اس کے افراد، خاندان اور سماج پر پڑنے والے منفی اثرات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ ماہرین نے اس بات پر زور دیا کہ منشیات کے مسئلے سے نمٹنے کیلئے۔۔۔/ 105

اراکین اسمبلی نے ایوان میں متعدد اہم عوامی مسائل اُٹھائے

جموں/ 02اپریل // اراکین اسمبلی نے ایوان میں آج وقفہ صفر کے دوران متعدد اہم عوامی مسائل اُٹھائے اور ان کے حل کے لئے حکومت سے فوری مداخلت کی درخواست کی۔ رُکن اسمبلی پیارے لال شرما نے منریگا کے تحت 48 دن کی بقایا اُجرتوں کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کیا اور پی ایم اے وائی۔ جی کے تحت سڑکوں کی تعمیر کے لئے این او سی اور جنگلاتی منظوریوں کے عمل کو تیز کرنے پر زور دیا۔ ممبر اسمبلی سجاد شاہین نے گول علاقے سے تعلق رکھنے والی ایک قبائلی لڑکی کا معاملہ اُٹھایا اور اس معاملے کے فوری ازالے کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے شوکت حسین گنائی نے خدمت۔۔۔۔/ 108

وزیر جاوید رانا نے متعدد وفود سے ملاقات، عوامی مسائل کے اَزالے کی یقین دہانی کی

جموں/ 02اپریل// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے آج کنٹریکٹرز کوآرڈی نیشن کمیٹی (سی سی سی) کے ایک وفد نے ملاقات کی اور انہیں جموں وکشمیر میں جل جیون مشن کے تحت زیر التوا ادائیگیوں کے اجراء سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ وفد نے بتایا کہ پورے یونین ٹیریٹری میں ٹھیکیداروں کو کام کے بلوں کی ادائیگی میں تاخیر کا سامنا ہے۔ اُنہوں نے وزیر سے درخواست کی کہ اصلاحات سے منسلک ایم او یو پر جلد دستخط اور فنڈز کی بروقت اجرائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ بقایا جات کی ادائیگی ہو سکے اور اہم عوامی کاموں کی تکمیل بغیر رُکاوٹ جاری رہے۔ اسی دوران سانبہ، ریاسی اور دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے کئی دیگر وفود نے بھی وزیر موصوف سے ملاقات کی اور اپنے اپنے علاقوں اور سیکٹروں سے متعلق مسائل اور مطالبات پیش۔۔۔۔/ 109

PUBLIC NOTICE

I, Nizhad Ahmad Dar, F/o Huda Jan, R/o Monghall, Anantnag, hereby inform that my son was born on 01-02-2024 at home and his birth was not registered within the stipulated time due to ignorance.

Now, I am applying for issuance of a Date of Birth Certificate from the concerned authority. If anyone has any objection, they may file it within 7 days from the publication of this notice.

I shall be personally responsible for any discrepancy, if found.

Nizhad Ahmad Dar, F/o Huda Jan, R/o Monghall, Anantnag

OFFICE OF THE ASSISTANT REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN

No.: ARTO/SPN/2026/1410_____Dated: 25/03/2026

NOTICE

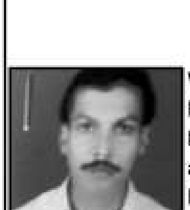

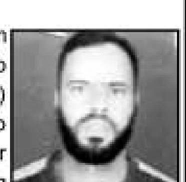

Where as, a joint application has been received from Raju Beer Singh S/o Ram Rathi prasad R/o N-28C-156-C. Block Wazi pora Delhi (transferor) and Shri Muzaffar Ahmad S/o Bashir Ahmad mantoo R/o Hanjipora, Shopian (Transferee) for re-registration of Vechicle bearing No:-DL2CAS-3058

Now, therefore, it is hereby notified for General Information thate objection if any one have regarding transfer re-Registration of the said vehicle shall be filled in writing in the office of Assistant reginal Transport Officer Shopian within the period of 07 Days of publiction of this notice in the daily news paper Sgr Times.

Assistant

Regional Transport Officer Shopian

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR, BUDGAM

PUBLIC NOTICE

Whereas, Shri Ali Mohammad Wani S/o Ghulam Hassan Wani R/o Pallar Tehsil Budgam District Budgam has applied before this office for issuance of incom Dependency Certificate.

As per the application submitted, the above-named applicant has the following dependent family members whose details are given below:

S. No.	Name of the Dependent Family Members	Relationship with the Applicant	Marital Status	Occupation	Age (approx.)
01.	Hasina Begum	Mother	Married	House wife	54
02.	Yawar Suhail Wani	Son	Unmarried	Student	29
03.	Waseem Ali Wani	Son	Unmarried	Student	22
04.	Sheeraza Akhter	Daughter	Unmarried	House wife	26

Before issuance of the said certificate, objections if any, with regard to the above-mentioned claim, may be submitted in writing to this office within 07 (seven) days from the date of publication of this notice. In case no objection is received within the stipulated time, it shall be presumed that there is no objection from any quarter and further action shall be taken accordingly.

Naib Tehsildar

Budgam

PUBLIC NOTICE

I, Nizhad Ahmad Dar, F/o Kashif Ahmad Dar, R/o Monghall, Anantnag, hereby inform that my son was born on 05-03-2018 at home, and his birth could not be registered within the stipulated time due to ignorance.

Now, I am applying for issuance of a Date of Birth Certificate from the concerned authority. If anyone has any objection, they may submit the same within 7 days from the date of publication of this notice.

I shall be personally responsible for any discrepancy, if found.

Nizhad Ahmad Dar F/o Kashif Ahmad Dar, R/o Monghall, Anantnag.

PUBLIC NOTICE

It is for the information of the general public that the name of the consumer for the electric connection at Mughal Mohalla, Div-III Sheern bagh, Watalkadal, bearing:Consumer ID: 0203010015065,Installation No: 430087-R1,is currently recorded as Abdul Rehman Sofi S/o Abdul Samad Sofi.

Now, the name is being changed/corrected to Ranbir Kour R/o Nowpora Jagir, Baramulla.

Before the official transfer/change is processed, objections, if any, may be submitted in writing to the Executive Engineer, PDD (Electric Division-III) or the concerned department within 07 days from the date of publication of this notice. No objections will be entertained after the expiry of the stipulated period.

Ranbir Kour

R/o Nowpora Jagir, Baramulla

OFFICE OF THE ASSISTANT REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN

No.: ARTO/SPN/2026/1410_____Dated: 25/03/2026

NOTICE

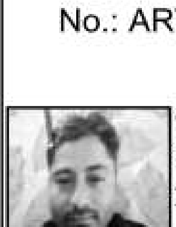

Where as, a joint application has been received from Shri Dilsad S/o Mohd Mushtaq R/o Vill. Runkata, Agra, U.P. – 282007 (Transferor) and Basit Ahmad Thoker S/o Ab Gani Thoker R/o Hanjipora, Shopian (Transferee) for re-registration of Vechicle bearing No:-UP82Y-4151.

Now, therefore, it is hereby notified for General Information thate objection if any one have regarding transfer re-Registration of the said vehicle shall be filled in writing in the office of Assistant reginal Transport Officer Shopian within the period of 07 Days of publiction of this notice in the daily news paper Sgr Times.

Assistant

Regional Transport Officer Shopian

OFFICE OF THE ASSISTANT REGIONAL TRANSPORT OFFICER GANDERBAL

NOTICE

Whereas, an application for Re-registration/Transfer of Ownership has been received from Mr. ARIF MEHRAJ S/o SHEIKH MEHRAJ UD DIN R/O f WZ-15A GALI NO-11 KRISHNA PARK TILAK NAGAR WEST DELHI-110018.

In Respect of LMV/Three wheeler /Motor Cycle/ MOTOR CAR Bearing Reg No. DL7CQ8617, Chassis No MAJAXXMRKAJP64373, Engine No. JP64373

in favour of MUSHTAQ AHMAD LAHERWAL S/o AB RAHMAN LAHERWAL Resident of NEW COLONY KONDABAL YANGOORA GANDERBAL KASHMIR JK 191131 (Transferee).

Now, therefore it is notified for the information of the general public that the representation/objection, if any in connection with proposed Re-registration/Transfer will be received within 07 days from the date of publication of this notice in the daily newspaper Leading Papers to the address of the undersigned.

No, representation/objection shall be considered unless it is made in written and shall be submitted within the aforesaid period.

No. JK/ARTOG/158 Dated: 02.04.2026

Assistant

Regional Transport officer Ganderbal

PUBLIC NOTICE

I, Hafeez Ullah Sheikh, S/o Nazir Ahmad Sheikh, R/o Nowhar, Budgam, hereby inform the general public and concerned authorities that my daughter was earlier known as Anaiza Binti Hafeez.She is already enrolled under Aadhaar bearing No. 2169 9166 6353, wherein her name is recorded as Anaiza Binti Hafeez.I have now changed her name to Zareish Hafeez.

Hence forth, she shall be known and recognized by the name Zareish Hafeez for all purposes, including official records.Any person having any objection to this name change may contact the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice. Failing which, no objection shall be entertained there after.

سرینگر ٹائمز

3 اپریل 2026ء بروز جمعہ

طلباء سے خالی سرکاری سکول، کیوں اور کیسے؟

عوامی حلقوں میں اُبھرتے سوال

اگر جموں وکشمیر اسمبلی کے حالیہ اجلاس میں کوئی ممبر سرکار سے ایک خاص سوال کا جواب دینے کیلئے اصرار نہ کرتا تو شاید ہم ایک اہم صورتحال سے ناواقف ہوتے اور معاملہ یوں ہی لٹکتا رہتا اور کیا پتہ برسوں تک اس ''حیران کن'' واقعہ سے پیدا شدہ تشویشناک نتائج سے مکمل طور محروم رہتے۔ کہانی یہ ہے کہ جموں کشمیر کے کم ازکم 3 ہزار سکولوں میں ایک بھی طالب علم درج نہیں ہے۔ حکومت نے سکولوں کی عمارتوں کا انتظام کر رکھا ہے۔ اپنی بساط کے تحت ضروری سامان مہیا رکھنے کے اقدامات بھی کیے گئے ہوں گے اور بھی مقرر کیے جاچکے ہوں گے اور تو اور ان سکولوں میں جہاں صفر کے برابر ''رول'' ہے میں 2518 اساتذہ تعینات کیے گئے ہیں۔ تفصیل کے مطابق یہ کہانی تقریباً چار برسوں کی ہے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے اس صورتحال کا اعتراف کیا ہے اور پریس کو تحریری طور اس معاملہ سے باخبر کیا گیا ہے۔ یہ خبر تعجب انگیز ہونے کے ساتھ ساتھ دلچسپی سے خالی بھی نہیں ہے۔ جب یہ اطلاع عام ہوگئی سننے اور پڑھنے والے زیرلب مسکرائے بھی مگر اندر سے حیرت کے سمند میں ڈوب گئے۔ سوال یہ ہے کہ اس طرح کی صورت حال کیوں اور کیسے پیدا ہوگئی۔ اگر کسی سکول کو قائم کیا گیا ہے تو حکام نے قیام سے پہلے آس پاس کے علاقہ کا جائزہ بھی لیا ہوگا اور آبادی کا خیال رکھتے ہوئے ہی سکول کے قیام کیلئے منظوری دی ہوگی۔ ایک سکول کیلئے کمرے چاہیں۔ ہوسکتا ہے کہ سرکاری عمارت کی عدم دستیابی کے تحت حکام نے کسی مکان کو کرایہ پر لیا ہوگا یا کسی سرکاری پلاٹ پر عارضی طور شیڈ وغیرہ کا بندوبست بھی کیا ہوگا۔ تو سوال یہ ہے کہ سکولوں میں بچے داخلہ کیوں نہیں لیتے اور محکمہ تعلیم اس معاملہ کو چار برسوں تک کیسے اور کیوں برداشت کرتا رہا۔ اگر پہلے سال کسی سٹوڈنٹ کے داخلہ کو ممکن نہیں پایا گیا تو اگلے سال اس معاملہ پر غوروخوض کرکے ہنگامی سطح پر متبادل انتظام کیوں نہیں کیا گیا یا نئی پالیسی کا اہتمام کیوں نہ ہوسکا۔ دوسرا اہم سوال یہ ہے کہ سٹوڈنٹس سے خالی ان سرکاری سکولوں میں تعینات اساتذہ اور اُستانیوں کے تئیں کون سی پالیسی اختیار کی گئی۔ کیا انہیں ''اپنی ڈیوٹی'' دینے کا سلسلہ جاری رکھنے کی ہدایات کی گئیں۔ حکام جو سکولوں کا نظام چلانے کیلئے مامور ہوتے ہیں۔ کیا انہوں نے محکمہ کے سربراہاں کو صورتحال سے آگاہ کرنے کی کوشش کی۔ بغیر کام کے اساتذہ صاحبان اور اُستانیوں کے بیکار رہنے سے پیداشدہ صورتحال پر قابو پانے کیلئے کوئی مشاورت کی گئی۔ متعلقہ حکام کو خالی سکولوں میں تعینات اساتذہ کی بیکاری کے معاملات کو فوری طور نمٹانے کیلئے ہنگامی سطح پر اقدامات کئے گئے۔ ان سرکاری سکولوں میں مقامی لوگوں کی طرف سے اپنے بچوں کو داخلہ کرانے سے احتراز کے پیچھے کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہوگی ورنہ دورِ حاضر میں کون ہے کہ جو اپنے بچوں کو تعلیم نہیں دلانا چاہتا ہے۔ سرکار کی طرف سے غریب اور پسماندہ بچوں کی تعلیم کو آٹھویں تک مفت قرار دیا گیا۔ اسلئے مفلوک الحال اور کم آمدنی والے گھرانوں کے بچوں کیلئے تعلیم کو فراہم کرنے کا اقدام قابل تحسین تھا مگر سٹوڈنٹس کی عدم موجودگی اور اساتذہ کی تعیناتی ایک معمہ سے کم نہیں ہے۔

قبائلیوں میں کھیل کی صلاحیت، ہمارا قومی فخر

محترمہ دروپدی مرمو، صدر جمہوریہ ہند

مضمون نگار:

''میں نے دیکھا ہے کہ دیہی علاقوں اور جنگلاتی بستیوں میں بچے گھروں سے باہر فطرت کے قریب زیادہ وقت گزارتے ہیں۔ وہ کھیل کود کے فطری اور سادہ طریقے خود ہی تلاش کر لیتے ہیں۔ وہ مٹی پر لکیریں کھینچ کر اور شکلیں بنا کر اپنے کھیل کی جگہ تیار کر لیتے ہیں۔ وہ پھلوں کے خشک بیجوں کو کھیلوں میں گوٹیوں کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ خشک پتوں، درختوں کی جڑوں اور پرانے پھٹے کپڑوں سے گیند بنا لیتے ہیں، بانس کا استعمال کر کے ہاکی اور فٹ بال کے گول-پوسٹ بنا لیتے ہیں۔ اس طرح، مختلف قدرتی اشیا کا استعمال کرتے ہوئے وہ اپنی کھیل کی دنیا خود تخلیق کر لیتے ہیں۔ بہت سے بچے بغیر جوتوں اور جرسی کے پورے جوش وخروش سے کھیلتے رہتے ہیں۔ پوکھروں اور تالابوں میں بچے خوب تیراکی کرتے ہیں۔ تیراکی کی اسی فطری صلاحیت کو اب دستیاب تربیت اور وسائل کی مدد سے نکھار کر، اڈیشہ کے جاج پور کی محض 15 سالہ بیٹی انجلی منڈا نے پہلے 'کھیلو انڈیا قبائلی کھیل 2026' میں پہلے ہی دن سونے کے تین تمغے جیت کر پورے ملک کے نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ بن گئیں۔''

''تیر اندازی کے تئیں قبائلی عوام میں ایک فطری جذبہ موجود ہوتا ہے۔ سنتھال برادری نے سنہ 1855 میں استحصال کے خلاف ایک زبردست لڑائی لڑی تھی جو 'سنتھال ہول' کے نام سے امر ہے۔ جدید ہتھیاروں سے لیس برطانوی افواج نے اس تحریک کو کچل تو دیا، لیکن اپنی تحریروں میں انگریزوں نے سنتھال بہادروں کی جنگی مہارت، بالخصوص ان کی تیر اندازی کا خصوصی ذکر کیا ہے۔ سنتھال-ہول کی قیادت کرنے والے بہادر بھائیوں سدھو-کانہو، چاند-بھیرو اور جری بہنوں، پھولو-جھانو کے مجسموں کی جھارکھنڈ کے ان کے گاؤں اُری ماری میں نقاب کشائی کا شرف مجھے اس وقت حاصل ہوا جب میں وہاں کی گورنر تھی۔ تیر اندازی میں ایکلویہ کی عظمت سے ملک کا بچہ بچہ واقف ہے۔ انہیں بہترین تیر انداز کے طور پر قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ایکلویہ تمام ہم وطنوں، بالخصوص قبائلی معاشرے کے لیے ایک قابلِ تحریک شخصیت ہیں۔ ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں میں قائم کردہ 'اسپورٹس ایکسی لینس سینٹرز' بچوں کو کھیل کود کی جدید سہولیات اور طور طریقوں سے لیس کر رہے ہیں۔ اسی طرح اسکولی نظام کے ساتھ ساتھ دیگر مقامات پر موجود کھیلوں کی صلاحیتوں کی پہچان کرنے اور انہیں تربیت دینے کے پروگرام بھی چلائے جا رہے ہیں۔''

''میری ذاتی کوششوں سے میرے گاؤں میں محروم طبقات کے بچوں کے لیے ایک رہائشی اسکول قائم کیا گیا ہے۔ اس عاجزانہ کوشش کے تحت اسکول کے احاطے میں ہی تیر اندازی کی تربیت کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ حکومت کی کوششوں کے ساتھ ساتھ چھوٹی چھوٹی انفرادی اور اجتماعی کوششیں بھی قبائلی بچوں میں پیوست کھیلوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔

اپنے گاؤں کے دیگر قبائلی بچوں کی طرح، مجھ میں بھی تیراکی سمیت ورزش اور کھیلوں کی طرف بہت رجحان تھا۔ میں اسکول کے کھیلوں کے مقابلوں میں اکثر پہلے نمبر پر رہتی تھی۔ ایک مقابلے میں، میں نے جان بوجھ کر خود کو اس لیے پیچھے رکھا تاکہ میری ایک سہیلی کو پہلا انعام حاصل کرنے کی خوشی مل سکے۔ کھیل کود سے ٹیم ورک کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور سماجی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔ میدان پر سخت مقابلہ اور میدان سے باہر گہری دوستی، کھلاڑیوں میں اکثر دیکھنے کو ملتی ہے۔''

''میرے بھائی فٹ بال کے بہت اچھے کھلاڑی رہے ہیں، جو شدید چوٹ لگنے کی وجہ سے آگے نہ کھیل سکے۔ میرے خاندان کے کچھ دیگر افراد نے بھی مختلف کھیلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس ذاتی تفصیل سے میں یہ بتانا چاہتی ہوں کہ قبائلی خاندانوں میں کھیل کود کی ایک زندہ جاوید روایت موجود ہے۔ ان میں کھیلوں کے لیے بے پناہ صلاحیت، توانائی اور دلچسپی کے ساتھ ساتھ آگے بڑھنے کا حوصلہ بھی ہے۔ مناسب سہولیات اور تربیت کے ذریعے ایسی صلاحیتوں کو نکھارنے سے، کھیل کود ان کے لیے محض تفریح اور سماجی میل جول کا ذریعہ نہیں رہے گا، بلکہ زندگی میں آگے بڑھنے، معاشی طور پر خود کفیل ہونے اور سماجی عزت و وقار حاصل کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ اس تناظر میں، سال 2018 سے مرکزی حکومت کی جانب سے ریاستی حکومتوں اور کھیلوں کے اداروں کے ساتھ مل کر چلائی جانے والی 'کھیلو انڈیا' مہم کے ذریعے ایک بڑی اور مثبت تبدیلی آئی ہے۔''

''کچھ برس پہلے تک ہمارے ملک میں کھیل کود کی اچھی سہولیات صرف بڑے شہروں تک محدود تھیں جبکہ دیہی اور جنگلاتی علاقوں میں متعدد باصلاحیت کھلاڑی رہتے ہیں۔ قبائلی علاقوں میں اسپورٹس اکیڈمی اور تربیتی سہولیات آسانی سے میسر نہیں ہوتی تھیں۔ اب 'ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں' میں بچوں کے کھیل کود پر خصوصی توجہ دینے سے لے کر 'کھیلو انڈیا قبائلی کھیل' جیسی کوششوں کے بل بوتے پر قبائلی ٹیلنٹ کو تربیت اور حوصلہ افزائی مل رہا ہے۔

مجھے یاد ہے کہ میرے طالب علمی کے دور میں دیہی سطح پر پانچ چھ گاؤں کے لوگ مل کر کھیلوں کے مقابلے منعقد کیا کرتے تھے۔ کچھ روحانی اور ثقافتی ادارے بھی قبائلی علاقوں میں کھیل کود کو فروغ دیتے رہے ہیں۔ اکثر دیہی علاقوں کے مقابلوں میں حصہ لینے والے اچھے کھلاڑی بھی دیہی سطح سے اوپر نہیں اٹھ پاتے تھے۔ گزشتہ چند برسوں میں اس صورتحال کو بدلنے کے لیے کئی قابلِ ستائش کوششیں کی گئی ہیں۔ انہی کوششوں کو آگے بڑھاتے ہوئے 'کھیلو انڈیا قبائلی کھیل 2026' کا انعقاد کیا گیا۔ اس ایونٹ سے زمینی سطح کے قبائلی کھلاڑیوں کو بھی شناخت ملی ہے اور انہیں سہولیات وتربیت فراہم کی گئی ہے۔ ان قومی کھیلوں میں تقریباً تمام ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں کے کھلاڑیوں نے اپنی بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔

بھارت نے اپنے کھلاڑیوں کی فطری صلاحیتوں کے بل بوتے پر اولمپک کھیلوں میں ہاکی کے لیے پہلا طلائی تمغہ سال 1928 میں جیتا تھا۔ اس فتح میں قبائلی برادری کے کھلاڑیوں کا کلیدی کردار تھا۔ تب سے لے کر آج تک دلیپ ترکی، سیودھ لاکرا اور سلیمہ ٹیٹے جیسے نامور ہاکی کھلاڑی بھارت کی مردوں اور خواتین کی ٹیموں کو قبائلی ٹیلنٹ سے مالا مال کرتے رہے ہیں۔

حکومتِ ہند کے زیرِ اہتمام 'کھیلو انڈیا' نامی قومی ترقیاتی پروگرام کے تحت مقامی سطح سے لے کر قومی سطح تک تمام جغرافیائی خطوں، سماجی طبقات اور اداروں کے لیے کھیلوں کا ایک مناسب اور ہمہ گیر نظام فراہم کرنے کی مخلصانہ کوشش کی جا رہی ہے۔ اسی پروگرام کے تحت کھیلوں میں بیٹیوں کی شرکت کو فروغ دینے کے لیے چلائی جانے والی 'اسمیتا' نامی اسکیم سے قبائلی بیٹیوں کی صلاحیتیں بھی نکھر رہی ہیں۔ 'کھیلو انڈیا قبائلی کھیل 2026' کے ذریعے شروع کی گئی اس مہم کو مزید تقویت دے کر اور قبائلی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کر کے، کھلاڑیوں کے ایسے گروپ تیار ہوں گے جو عالمی سطح پر بھارت کو کھیلوں کی ایک عظیم قوت کے طور پر متعارف کرائیں گے۔''

''گزشتہ چند مہینوں میں منعقد ہونے والے بستر اور سرگوجا اولمپکس میں مجموعی طور پر 7 لاکھ سے زائد کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ ان کھلاڑیوں میں کچھ ایسے نوجوان بھی شامل تھے جو نکسل ازم کا راستہ چھوڑ کر کھیل کود کی راہِ راست پر چل پڑے ہیں۔ کھیل کود سے نوجوانوں کو مثبت توانائی ملتی ہے۔ حکومت کی جانب سے نوجوانوں میں کھیلوں کی صلاحیتوں کو پہچاننے اور انہیں نکھارنے کے بہترین نتائج اب قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں نظر آنے لگے ہیں۔

قبائلی نوجوانوں سمیت ہماری نوجوان نسل کی کھیلوں کی صلاحیت ہمارے ملک کا انمول سماجی سرمایہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس بیش قیمتی وسائل کا صحیح استعمال کرتے ہوئے ہمارا ملک کھیل کود کے شعبے میں عمدگی کی متعدد قابلِ فخر مثال قائم کرے گا۔ اسی یقین کے ساتھ میرا پیغام ہے۔ کھیلو انڈیا! خوب کھیلو انڈیا!''

کچھ کارروائیاں، چند سرگرمیاں

آبنائے ہرمز مکمل طور پر ہمارے کنٹرول میں/ پاسداران انقلاب

یو این آئی// ایران کے پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) نے اعلان کیا ہے کہ آبنائے ہرمز "فیصلہ کن اور مکمل طور پر "اس کی بحریہ کے کنٹرول میں ہے اور ایرانی قوم کے خلاف امریکی صدر کے "ڈرامائی اشاروں "پر اسے دوبارہ نہیں کھولا جائے گا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یکم اپریل کو ایک بڑا دعویٰ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایرانی "نئے نظام "کے صدر نے امریکہ سے "سیز فائر" (جنگ بندی) کی درخواست کی ہے۔ تاہم، ٹرمپ نے کہا کہ جب تک "جنگ بندی کی درخواست "پر غور کیا جارہا ہے، امریکہ ایران کو اس وقت تک "نیست و نابود " کرتا رہے گا جب تک کہ آبنائے ہرمز " کھلی، آزاد اور صاف "نہیں ہو جاتی۔ ایرانی وزارت خارجہ نے ٹرمپ کے اس دعوے کو "جھوٹا اور بے بنیاد "قرار دے کر مسترد کردیا ہے۔ ایک بیان میں، آئی آر جی سی نے خطے بھر میں امریکی اور اسرائیلی اہداف کے خلاف میزائل اور ڈرون آپریشنز کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اپریل کی شروعات سے وسطی اسرائیلی علاقوں اور مشرق وسطیٰ کے مختلف حصوں پر ایران کے میزائل حملوں کی شدت تل ابیب اور واشنگٹن کے ان دعوؤں کی تردید کرتی ہے کہ ایسے حملوں میں 90 فیصد کمی آئی ہے۔ ایران کی تسنیم نیوز ایجنسی کے مطابق، آئی آر جی سی نے کہا کہ اس کی بحری افواج نے "یکم اپریل کی صبح" سے قدیر بیلسٹک اور کروز میزائلوں کے ساتھ ساتھ حملہ آور ڈرونز کے امتزاج کا استعمال کرتے ہوئے پانچ بڑے پیمانے پر آپریشنز کیے ہیں تاکہ امریکی اور اسرائیلی افواج کے اہم فوجی اہداف کو تباہ کیا جاسکے۔

ایٹمی ہتھیار استعمال کیے تو اسرائیل نقشے سے مٹ جائے گا، چینی مبصر کی سخت ترین وارننگ

یو این آئی// چین کے معروف دفاعی تجزیہ کار اور سابق سفارت کار نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ جوہری ہتھیاروں کا استعمال خود اسرائیل کی بقا کے لیے بھیانک ترین فیصلہ ثابت ہوسکتا ہے۔ سینٹر فار چائنا اینڈ گلوبلائزیشن کے نائب صدر اور ممتاز چینی دانشور وکٹر ژیکائی گاؤ نے ایک حالیہ ویڈیو انٹرویو میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ "اگر اسرائیل نے کسی بھی ملک کے خلاف ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کی غلطی کی، تو اسرائیل دنیا کے نقشے سے مٹ سکتا ہے۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب 2026 کا ایران اسرائیل تنازعہ اپنی شدت کو پہنچ چکا ہے۔ 28 فروری کے بعد سے خطے میں فوجی کارروائیوں میں جو تیزی آئی ہے، یہ انٹرویو اسی تناظر میں ریکارڈ کیا گیا ہے۔ وکٹر گاؤ کا یہ ویڈیو کلپ گزشتہ روز سے انٹرنیٹ پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے اور اسے عالمی سطح پر چین کے 'سخت ترین موقف' کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ بین الاقوامی امور کے ماہرین کا ماننا ہے کہ وکٹر گاؤ کے اس انتباہ کے دوررس نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔ چونکہ وکٹر گاؤ اکثر چینی حکومتی بیانیے کی عکاسی کرتے ہیں، اس لیے اسے بیجنگ کا ایک غیر رسمی پیغام سمجھا جارہا ہے۔ اس سخت بیان کے بعد خطے میں جاری کشیدگی میں مزید اضافے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔

روس کے اولین نائب وزیر اعظم ڈینس مانتوروف کی وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات

یو این آئی// روسی فیڈریشن کے پہلے نائب وزیر اعظم ڈینس مانتوروف نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ پہلے نائب وزیر اعظم مانتوروف نے وزیر اعظم کو باہمی تعاون کے مختلف شعبوں میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں آگاہ کیا، جس میں تجارتی اور اقتصادی شراکت داری، کھاد، رابطے اور عوام کے درمیان تعلقات شامل ہیں۔ وزیر اعظم نے دسمبر 2025 میں 23 ویں ہند-روس سالانہ چوٹی کانفرنس کے لئے صدر پوتن کے ہندستان کے کامیاب دورے کو یاد کیا۔ انہوں نے سالانہ چوٹی کانفرنس کے نتائج کو لاگو کرنے کے لیے دونوں فریقوں کی طرف سے کی جانے والی مسلسل کوششوں پر اطمینان کا اظہار کیا، جس کا مقصد بھارت-روس خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ وزیر اعظم نے صدر پوتن کو گرم جوشی سے مبارکباد پیش کی اور کہا کہ وہ ان کے مسلسل تبادلوں کے منتظر ہیں۔

خبرونظر

ہنرمندوں کا قرض معاف نہیں ہوگا مگر مالی مدد کی جائے گی

یو پی آئی/ جموں وکشمیر اسمبلی میں آج اس وقت اہم بحث دیکھنے میں آئی جب نیشنل کانفرنس کے رکنِ اسمبلی تنویر صادق نے سوال اٹھایا کہ کیا بڑی تعداد میں کشمیری ہنرمند خصوصاً شال بننے والے کاریگر، پیپر ماشی کے فنکار، قالین بننے والے اور دیگر روایتی دستکار — ہنڈی کرافٹ اور آرٹسین قرضوں کی ادائیگی میں ناکام ہورہے ہیں؟

انہوں نے یہ بھی سوال کیا کہ 2014 کے سیلاب، 2019 کے بعد مسلسل پابندیوں اور کووڈ وبا نے ہنرمندوں کی زندگی پر انتہائی منفی اثرات ڈالے ہیں اور کیا حکومت نے قرض بحران کا کوئی جائزہ لیا ہے۔ محکمہ صنعت وتجارت کی جانب سے پیش کیے گئے تحریری جواب میں کہا گیا کہ جموں وکشمیر میں مجموعی طور پر 4.46 لاکھ ہنرمند اور بافندے محکمہ کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں اور بڑی تعداد کو مالی مشکلات سے نکالنے کیلئے نرم قرضے دیے گئے۔ حکومت نے واضح کیا کہ آرٹسین کریڈٹ کارڈ اسکیم اور 'پی ایم ویورز مدرا اسکیم' کے تحت ہزاروں مستحقین کو قرضے فراہم کیے گئے ہیں۔

2021-22 سے 2025-26 تک آرٹسین کریڈٹ کارڈ اسکیم کے تحت 13,793 کیس منظور ہوئے، جن میں 17,145 کروڑ روپے سے زائد کی رقم جاری کی گئی، جبکہ پی ایم مدرا اسکیم کے تحت 3,305 کاریگروں کو 2,811 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم فراہم کی گئی۔ حکومت نے اسمبلی کو بتایا کہ قرض لینے والے زیادہ تر کاریگر مقررہ شیڈول کے مطابق اقساط جمع کر رہے ہیں اور پورے جموں وکشمیر میں صرف 156 قرض دار ایسے ہیں جن کے کیس نان پرفارمنگ ایسٹ قرار دیے گئے ہیں۔

جواب میں کہا گیا کہ "یہ اعداد وشمار اس بات کا ثبوت ہیں کہ وسیع پیمانے پر قرض بحران کی کوئی صورتحال موجود نہیں، اور اکثریت باقاعدگی سے قرض ادا کررہی ہے۔" تحریری جواب میں کہا گیا کہ کووڈ کے دوران پیدا ہونے والی مشکلات کے پیش نظر سال 2020 میں "وول پروسیسنگ، ہینڈلوم اینڈ ہینڈی کرافٹس پالیسی" نافذ کی گئی، جس کے تحت مارکیٹ لنکیج، ڈیزائن انوویشن، انفراسٹرکچر سپورٹ، مالی مراعات اور ہنرمندی میں بہتری کے لئے خصوصی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

حکومت نے ہنرمندوں کے لئے کریڈٹ کارڈ اسکیم، مالی معاونت برائے کوآپریٹیوز، کرکھاندار اسکیم، مدرا اسکیم اور ہنرمندوں کے بچوں کیلئے تعلیمی وظائف جیسے پروگراموں کا بھی حوالہ دیا۔ حکومت نے کہا کہ مارکیٹنگ اور برآمدات کو فروغ دینے کیلئے ریاست و بیرون ریاست بیئر سیلر میٹس، نمائشوں، جی آئی فیسٹیولز، او ڈی او پی فیسٹس، انٹرنیشنل ایکسپوز اور ٹریڈ فیئرز کا انعقاد کیا گیا، جن میں ہزاروں کاریگروں نے شرکت کرکے کروڑوں کی فروخت اور ہزاروں تجارتی روابط حاصل کیے۔ اس کے علاوہ 1,400 سے زیادہ ہنرمندوں اور ایس ایچ جی یونٹس کیلئے ایکسپورٹ آگاہی کیمپس بھی منعقد کیے گئے۔

قرضوں کی معافی یا ری شیڈولنگ سے متعلق سوال کے جواب میں حکومت نے صاف کہا کہ آرٹسین یا بافندوں کیلئے پہلے کبھی کوئی قرض معافی اسکیم متعارف نہیں کرائی گئی اور فی الوقت بھی قرض معافی کا کوئی منصوبہ زیرِ غور نہیں ہے۔ حکومت کے بیان کے مطابق: "قرض معافی کی بجائے ہنرمندوں کو مضبوط بنانے کیلئے مستقل معاشی معاونت اور مارکیٹ تک براہ راست رسائی کو ترجیح دی جارہی ہے۔"

وزارت ٹیکسٹائل کی جانب سے چلائی جارہی قومی ہنڈی کرافٹ و ہینڈلوم اسکیموں کے تحت شلپ گرو ایوارڈز، نیشنل ایوارڈز، ہنرمند پنشن اسکیم اور ملکی و بین الاقوامی مارکیٹنگ پلیٹ فارمز بھی جموں وکشمیر کے ہنرمندوں کو مسلسل فراہم کیے جارہے ہیں۔

سزا پوری کرنے والے قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ لوک سبھا میں اٹھایا گیا

یو این آئی// کانگریس کے ڈاکٹر دھرم ویر گاندھی نے جمعرات کے روز سزا پوری کرنے والے قیدیوں کو رہا کرنے کا لوک سبھا میں معاملہ اٹھایا۔ مسٹر دھرم ویر گاندھی نے وقفہ صفر کے دوران کہا کہ جیلوں میں بڑی تعداد میں ایسے قیدی بند ہیں جو اپنی سزا پوری کرچکے ہیں لیکن مختلف وجوہات کی وجہ سے رہا نہیں ہو پا رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے قیدیوں کے مقدمات میں تمام زیر التواء رسمی کارروائیاں مکمل کر کے انہیں رہا کیا جائے۔

کانگریس کے ڈاکٹر مالو روی نے تلنگانہ میں ریل خدمات میں بہتری کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کے کئی علاقے ریل خدمات سے محروم ہیں اور ایسے علاقوں میں ریل خدمات دستیاب کرائی جانی چاہئے۔ کانگریس کی کماری سیلجا نے ہریانہ میں کسانوں کے مسائل کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ بازاروں میں اپنی پیداوار بیچنے کے واسطے آنے والے کسانوں کو بڑی مشکلات کا سامنا ہے۔

خریداری مراکز میں کسانوں کو درپیش مشکلات کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان مسائل کو جلد از جلد حل کیا جائے۔ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے بہار میں عصمت دری کے واقعات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے ایسے واقعات کو روکنے کے لیے مناسب اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی سندھیا رائے نے بزرگ شہریوں کے لیے ریل کرایہ کی رعایت کو بحال کرنے کا مطالبہ کیا جسے بند کردیا گیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ 58 سال کی عمر کو پہنچنے والی خواتین اور 60 سال کی عمر کو پہنچنے والے مردوں کو ریل کے کرایہ میں 50 فیصد رعایت ملتی تھی جو کہ کورونا کے بحران میں بند کردی گئی تھی۔ انہوں نے حکومت سے اس رعایت کو بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔

ٹرمپ کی جانب سے مقرر کردہ 4 سے 6 ہفتوں میں آبنائے ہرمز کھولنا ممکن نہیں، امریکی حکام کا اعتراف

واشنگٹن، 2 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے قریبی مشیروں کو کہا ہے کہ وہ ایران کے خلاف جاری امریکی فوجی مہم کو ختم کرنے پر آمادہ ہیں، حتیٰ کہ اگر آبنائے ہرمز بڑی حد تک بند ہی کیوں نہ رہے۔ امریکی حکام کے مطابق یہ موقف انتظامیہ کی پالیسی میں ایک اہم تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے، جس کے نتیجے میں ایران کو اس اہم عالمی سمندری گزرگاہ پر اپنا اثر و رسوخ برقرار رکھنے کا موقع مل سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حالیہ دنوں میں وائٹ ہاؤس اور پینٹاگون کے اعلیٰ حکام کے درمیان کئی اہم اجلاس ہوئے، جن میں آبنائے ہرمز کو دوبارہ مکمل طور پر کھولنے کے لیے ممکنہ فوجی آپریشن کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس جائزے میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ اس گزرگاہ کو بحال کرنے کے لیے ایک پیچیدہ، طویل اور ممکنہ طور پر خطرناک فوجی مہم درکار ہوگی، جو ٹرمپ کی جانب سے مقرر کردہ 4 سے 6 ہفتوں کے محدود ٹائم فریم سے کہیں زیادہ وقت لے سکتی ہے۔ حکام نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر امریکہ اس گزرگاہ کو طاقت کے ذریعے کھولنے کی کوشش کرتا ہے تو اس سے ایران کے ساتھ براہ راست اور وسیع جنگ چھڑ سکتی ہے، جو پورے مشرق وسطیٰ کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔ اس کے علاوہ خلیجی ممالک، عالمی بحری راستوں اور توانائی کی سپلائی چین کو بھی شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق صدر ٹرمپ اور ان کے مشیروں نے اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ آیا محدود اہداف حاصل کرنے کے بعد فوجی مہم کو سمیٹ لینا زیادہ مناسب ہوگا یا نہیں۔ اس تناظر میں یہ رائے سامنے آئی کہ ایران کو فوری طور پر پیچھے ہٹانے کے بجائے تنازع کو محدود رکھنا اور بڑے تصادم سے بچنا امریکی مفاد میں ہو سکتا ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز کو کھولنے کا معاملہ فی الحال موخر کیا جا سکتا ہے اور اسے مستقبل میں کسی الگ حکمت عملی کے تحت حل کیا جا سکتا ہے۔ اس دوران ایران اس اہم آبی گزرگاہ پر اپنا کنٹرول یا اثر و رسوخ برقرار رکھ سکتا ہے، جو عالمی سطح پر تیل کی ترسیل کے لیے نہایت اہم ہے۔ دنیا کی تقریباً ایک تہائی سمندری تیل سپلائی اسی راستے سے گزرتی ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لیے بڑے پیمانے پر بحری اور فضائی آپریشن، بارودی سرنگوں کی صفائی، اور ایرانی دفاعی نظام کو غیر موثر بنانے جیسے اقدامات ضروری ہوں گے، جو نہ صرف مہنگے بلکہ جانی نقصان کے خطرات سے بھی بھرپور ہوں گے۔

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

MUNICIPAL COMMITTEE

TANGMARG / GULMARG

Public Notification

Subject: Mandatory Compliance for Construction of Septic Tanks as per IS 2470

It is hereby notified for general public information that all residents, property owners, institutions, and commercial establishments within the jurisdiction of Municipal Committee Tangmarg Gulmarg shall ensure that septic tanks are constructed strictly in accordance with the provisions of IS 2470.

Key Guidelines:
1.Standard Design Compliance:
All septic tanks must be designed and constructed as per IS 2470 specifications.
2.Proper Capacity & Chambers:
Septic tanks shall be of adequate size based on the number of users and should preferably have two compartments.
3.Watertight Construction:
Tanks must be leak-proof to prevent contamination of soil and groundwater.
4.Ventilation:
Proper vent pipes must be installed for safe release of gases.
5.Safe Location:
Septic tanks must be constructed at a safe distance from drinking water sources such as wells, hand pumps, and bore wells.
6.No Direct Discharge:
Discharge of untreated wastewater/sewage into drains, nallahs, open areas, or water bodies is strictly prohibited.
7.Provision for Desludging:
Septic tanks must have proper access for periodic cleaning and desludging

Sd/- Executive Officer
Municipal Committee
Tangmarg Gulmarg

Public Notification

Subject: Prohibition of Manual Cleaning of Sewers and Septic Tanks

It is hereby notified for the information of the general public, contractors, desludging operators, and all concerned stakeholders that manual cleaning of sewers and septic tanks is strictly prohibited within jurisdiction of Municipal Committee Tangmarg Gulmarg.

This prohibition is in accordance with the provisions of the Prohibition of Employment as Manual Scavengers and their Rehabilitation Act, 2013 and other applicable rules.

Key Provisions:
1. Complete Ban:
Manual entry into sewers and septic tanks for cleaning, maintenance, or desludging without proper safety protocols and mechanized equipment is strictly prohibited.
2. Use of Mechanized Equipment:
All cleaning/desludging operations shall be carried out using mechanized devices such as suction machines, jetting machines, robotic devices, etc.
3. Emergency Situations:
In unavoidable circumstances requiring human entry:
o Prior permission from the competent authority is mandatory.
o Adequate safety gear (PPE kits, oxygen supply, gas detectors, etc.) must be provided.
o Standard safety protocols must be strictly followed.
4. Responsibility of Contractors/Operators:
All contractors, agencies, and private operators engaged in sanitation work shall ensure compliance with the above provisions.
Penalty for Violation:

Any violation of this notice shall attract strict action under the Prohibition of Employment as Manual Scavengers and their Rehabilitation Act, 2013. Penalty of Rs/.1000 should be Imposed for the Violations.

Sd/- Executive Officer
Municipal Committee
Tangmarg Gulmarg

Public Notification

Subject: Notification of Helpline Number 14420 for Sanitation and Waste Management Services

It is hereby notified for the information of the general public that Helpline Number 14420 has been designated for addressing sanitation-related grievances and service requests under urban sanitation initiatives.

Helpline Details:
" Helpline Number: 14420
" Availability: 24×7
Purpose of the Helpline:
Citizens can use Helpline No. 14420 for:
1. Requests for septic tank desludging services
2. Sewerage and drainage-related issues
Citizen can also contact on below numbers for Issues related to Sewer and Septic tank Cleaning.

S.No	Name of Employee	Contact No.
01	Mansoor Ahmad Dar	9469200071
02	Mohd Shafi Mir	7889318087

Sd/-Executive Officer
Municipal Committee
Tangmarg Gulmarg

DIPK-NB-24/26 Dated: 02/04/2026

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION & FLOOD CONTROL DIVISION, GANDERBAL

PIN: 191201, PHONE: 0194-2416246, EMAIL-exenifcdganderbal@ifckashmir.com

SHORT TERM NOTICE INVITING TENDER

e-NIT No: 01 of 2026-27 (e-Tendering)

Fresh for eNIT No: 43 of 2025-26

For and on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, e-Tenders (in Two Cover System) are invited on Aggregate Percentage Basis from approved and eligible contractors registered with Union Territory of J & K Government for the following work to be opened by the Executive Engineer Irrigation and FC Jal Shakti Division Ganderbal: -

S No.	Name of Work	AAA	Adverti -seme nt Cost (in Lacs)	Cost of Tender Doc. (in Rs)	Earnest Money in Rs.	Time of Completion	Class of Contract	Head of A/C M-H
01	02	03	04	05	06	07	08	09
01	Construction of accommodation for support staff at Sonamarg (Rezan)	SE Hydraulic Circle Srinagar/ GBL's Order No: 35 of 2025-26 Dt: 25.08.2025	117.510	5000	3,53,000/-	180 Days	AAY	SANJY UT CAPEX

Total Number of Work is 01 (One Work)
Position of Funds: 100% Budgetary Provision.
Position of AAA: Accorded Position of TS: Accorded

1) The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, set of terms and conditions and other details can be seen/ downloaded on e-procurement Portal www.jktenders.gov.in as per schedule of dates give below

01	Publishing Date	01 -04-2026 03:00 P.M
02	Download Date Start	01 -04-2026 03:00 P.M
03	Bid submission Date Start	01 -04-2026 03:00 P.M
04	Pre Bid Meeting Date	02-04-2026 02:00 P.M
05	Bid submission Date End	15-04-2026 04:00 P.M
06	Technical Bid opening Date	16-04-2026 11:00 A.M
07	Financial Bid opening Date	Will be intimated online

2) The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website www.jktenders.gov.in

3) The bids uploaded on the Web site up to due date and time will be opened on 16.04.2026 at (11:00 AM) in the Office of the Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Ganderbal in presence of the bidders who wish to attend. In case of Holidays or office happening to be closed on the date of opening of the bids, the same will be opened on the next working day at the same time and venue. The complete bidding process will be online.

4) Bids must be accompanied with cost of tender document (Non- Refundable/ Non- transferrable) to be deposited under MH: 0702-Rev. Misc. in shape of Treasury Challan / receipt or e-Challan (mentioning therein e-NIT No and Serial No of Work) to be pledged in favour of the Executive Engineer Irrigation and FC Jal Shakti Division Ganderbal and earnest money/ bid security in shape of CDR/FDR pledged to the Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Ganderbal, besides the dates on the instruments must not be prior to date of issuance of this Notice. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Price bids.

5) All the prospective bidders shall necessarily ensure that the Earnest Money Deposit (EMD) in shape of CDR/FDR/TDR/BG or any other approved format has been prepared and issued from the same bank account which shall be provided for payments. The details of such bank account shall be uploaded by the prospective bidder necessarily.

6) The documents to be uploaded by all the bidders shall be verified from the issuing authority before accepting the technical bid. If any document uploaded by the prospective bidder is found to be fabricated/forged/fraud, the bidder shall be outrightly rejected and action as warranted under rules shall be initiated against such bidder which shall include but not limited to:
A) Debarment of the bidder for at least two years.
B) encashment of the Earnest money deposit.
C) criminal proceedings.
D) Cancellation of Pre Contract Negotiations of all other works where such bidder is lowest or under consideration bids.

7) The earnest money shall be forfeited if: -
a) Any bidder withdraws his bid during the period of bid validity or makes any modification in terms and conditions of the bid.
b) Failure of successful bidder to execute the agreement within 10 days after fixation of contract.
c) The successful bidder fails to submit the requisite performance security and additional performance security within the prescribed time frame.
d) The bidder is found to have violated the code of integrity.

DIPK-57/26
Dated: 02/04/2026

(Er. Mohd Iftikhar Nadeem Mattoo)
Executive Engineer
Irrigation and Flood Control Division Ganderbal

Office of the Warden Gujjar and Bakerwal Boys Hostel, Pulwama

Advertise Notice No. 01 of 2026
Dated, 02-04-2026

Sub: - Advertisement Notice for engagement of Part time tutors on contract bases in Gujjar & Bakerwal Boys Hostel Pulwama for the academic session 2026.

Applications on plain papers are invited from the desirous unemployed/retired trained Teachers/ Graduate/Post Graduate, candidates for engagement as part time tutors in Gujjar & Bakerwal Boys Hostel, Pulwama for academic session 2026 for a period of six months only. The engagement confirms no right of confirmation, regularization or continuation and will automatically be disengaged after the academic session. The applications accompanied with attested copies of the qualification certificates, recent passport size photograph and other testimonials duly attested by Gazetted Officer should reach to this office by or before 10 April 2026 up to 4 Pm. The tutors have to teach before 8 A M and after 4 P .M. The other details are as under:-

S.No	Class to be taught	Honorarium
1.	6th to 8th	3000= Per/Month
2.	9th & 10th	4500= Per/Month
3.	11th & 12th	6000= Per/Month

The date of interview can be obtained after the last date of submission of application forms on cell Nos. 9906694261 or 9797777728 during office hours.

The candidate who will show negligence during coaching, the Hostel administration will terminate him/her without any objection.

Sd/- Warden Gujjar & Bakerwal Boys Hostel, Pulwama

DIPK-52/26
Dated: 02/04/2026

سعودی عرب میں نئے قوانین کا اعلان، خلاف ورزیوں پر بھاری جرمانہ اور سزائیں

ریاض، 2 اپریل (یو این آئی) سعودی عرب میں نئے قوانین کے تحت ممنوعہ ممالک کا سفر کرنے والے شہریوں پر جرمانہ اور سخت سزائیں مقرر کر دی گئیں۔ سعودی گزٹ کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب کی وزارت داخلہ نے نئے قوانین کی منظوری دی جن میں کہا گیا کہ ممنوعہ قرار دیے گئے ملک کا سفر کرنے پر پہلی بار زیادہ سے زیادہ 30000 ریال جرمانہ اور 2 سال تک کی سفری پابندی ہے جبکہ دوبارہ خلاف ورزی پر جرمانہ دوگنا کر دیا جائے گا اور سفری پابندی 5 سال تک بڑھائی جا سکتی ہے۔ قوانین کے مطابق اگر وہ ممنوعہ قرار دیا گیا ملک خطرناک یا جنگ زدہ ہو تو سزا میں مزید اضافہ کیا جائے گا، اگر مسافر کی عمر 60 سال سے زیادہ ہو، وہاں اس کا قریبی رشتہ دار مقیم ہو یا وہ صرف 48 گھنٹے سے کم وقت کیلئے ٹرانزٹ پر رکا ہو تو سزا میں نرمی کی جا سکتی ہے۔ علاوہ ازیں، پاسپورٹ کے حصول کیلئے غلط معلومات دینے پر 5000 ریال تک جرمانہ اور 6 ماہ کی سفری پابندی ہو سکتی ہے، کسی دوسرے کو اپنا پاسپورٹ استعمال کرنے کیلئے دینا 100,000 ریال جرمانہ اور 5 سال کی سفری پابندی کا باعث بنے گا۔ مقررہ بندرگاہوں یا ایئرپورٹس کے علاوہ کسی اور راستے سے ملک میں داخل ہونے یا باہر جانے پر 1 لاکھ ریال تک جرمانہ اور 5 سال کی سفری پابندی لگائی جائے گی۔ پاسپورٹ کی معلومات یا تصویر میں غیر قانونی تبدیلی کرنے والوں کا کیس براہ راست پبلک پراسیکیوشن کو بھیجا جائے گا، ہر شہری پر لازم ہے کہ وہ اپنا پاسپورٹ محفوظ جگہ پر رکھے اور ملک کے اندر سفر کے دوران اسے ساتھ نہ لے جائے کیونکہ ملک کے اندر شناخت کیلئے صرف قومی شناختی کارڈ کافی ہے۔ الیکٹرانک طور پر گمشدہ رپورٹ کیے گئے پاسپورٹ پر سفر کرنا منع ہے، اگر پاسپورٹ مل جائے تو اسے محکمہ پاسپورٹ میں جمع کروا کر منسوخ کروانا ضروری ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

MUNICIPAL COMMITTEE TANGMARG/ GULMARG

Dasti Quotation

Short term quotations, are hereby invited from interested individuals, registered suppliers, and printing service providers for the supply and rate quotation of the items listed below,

Quotations must be submitted to the office of the undersigned on or before 04/04/2026 by 11:00 AM. Rates should be quoted per item.

S. No	Name of the Item	General Specification	Rate to be quoted
1	Coupon Books with counter part	Coupon Book (Size. 6.35 CM X 17.78 CM)	Per Coupon Book of 100 leaves
2	Coupon Books with counter part	Coupon Book (Size. 8.89 CM X 21.59 CM)	Per Coupon Book of 100 leaves

Terms and Conditions:
1. The items design should be first get approved before delivery .
2. The rates quoted shall be inclusive of all applicable taxes and shall remain firm and unchanged throughout the contract period.
3. Defective or substandard items will not be accepted under any circumstances.
4. The undersigned reserves the right to accept or reject any quotation without assigning any reason, and such decisions shall be final and binding.
5. Interested persons/parties must enclose a copy of their valid PAN card and GST registration certificate (if applicable) along with the quotation.
6. The quoted rates shall include all associated costs, including designing, printing, material, installation, and delivery/transportation to the designated location at Tangmarg.

Sd/ Executive Officer
Municipal Committee
Tangmarg Gulmarg

DIPK-NB-25/26
Dated: 02/04/2026

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that the death certificate of Late Arshid Iqbal Mian, S/o Late Ghulam Mohammad Mian, resident of House No. 4, Mian Lane, Airport Road, Bhagat Barzulla, Srinagar – 190005, who expired on 16th February 2026, has been lost/misplaced. Despite best efforts, the said document could not be traced. A request has been made to the concerned authority, i.e., Srinagar Municipal Corporation (SMC), for issuance of a duplicate death certificate.

Zia Rashid MianS/o Late Rashid Iqbal Mian
R/o Airport Road, Bhagat BarzullaSrinagar – 190005

Government of Jammu and Kashmir

Housing and Urban Development Department

Civil Secretariat, Jammu

Subject: - Verification of Character & Antecedents of the applicants who have applied for compassionate appointment, under Jammu and Kashmir Rehabilitation Assistance Scheme-2022.

NOTICE

The applicants figuring in the ANNEXURE to this notice are hereby informed to submit their E-mail ID, contact number and identity proof in the Clerical Hall, Housing and Urban Development Department, Civil Secretariat, Jammu (Room No. 3/28, Mini)/ Winter Secretariat Srinagar (Room No. 17, Ground Floor), in person, within a period of twenty-one (21) days positively, for the purpose of filling up of e- verification rolls, to obtain their Character & Antecedents reports from the Criminal Investigation Department, J&K.

If any candidate fails to report to Housing and Urban Development Department, Civil Secretariat, Jammu/ Winter Secretariat Srinagar, within the prescribed time period, he/she shall forfeit the right to appointment under the Jammu and Kashmir Rehabilitation Assistance Scheme-2022.

ANNEXURE to Notice dated 01.04.2026

S. No.	Name of applicant	Name of the deceased Govt. Employee with designation	Domicile District of the applicant
		JAMMU MUNICIPAL CORPORATION	
1.	Ms. Chand Rani	Late Mr. Rishu Kumar, Safai Saathi	Jammu
2.	Ms. Madhu Bala	Late Mr. Rakesh, Junior Assistant	Jammu
3.	Mr. Sunny Kumar	Late Mr. Raju, Safai Saathi	Jammu
4.	Mr. Joshua Gill	Late Mr. Abnezar Gill, Safai Saathi	Jammu
5.	Mr. Danish Burat	Late Mr. Sanju, Late Safai Saathi	Jammu
6.	Mr. Happy Bains	Late Mr. Kala, Safai Saathi	Jammu
7.	Ms. Meenakshi Devi	Late Mr. Sanjay Kumar, Safai Saathi	Jammu
8.	Ms. Bharti Devi	Late Mr. Ajit Kumar, Safai Saathi	Jammu
9.	Ms. Sheetal Kumari	Late Ms. Nisha Rani, Safai Saathi	Jammu
10.	Mr. Ghoutam Singh	Late Mr. Karan Singh, Helper	Samba
11.	Mr. Jose Gill	Late Mr. David, Safai Saathi	Jammu
12.	Mr. Christopher Gill	Late Mr. Lazar, Safai Saathi	Jammu
		J&K ARCHITECT ORGANISATION	
1.	Mr. Dhruv Ghai	Late Ms. Ritika Wadhera, Incharge Divisional Architect	Jammu
		URBAN LOCAL BODIES, KASHMIR	
1.	Ms. Nahida Begum	Late Mr. Mazoor Ahmad Dar, Demolition Guard	Kupwara
2.	Ms. Naiema Nargis	Late Mr. Mohd. Yossuf Bhat, Tax Guard.	Ganderbal
		SRINAGAR MUNICIPAL CORPORATION	
1.	Ms. Shakeela Gani	Late Mr. Shabir Ahmad Rather, Junior Assistant	Srinagar
2.	Mr. Mohsin Ahmad Bhat	Late Ms. Mehra, Sanitation Worker	Srinagar
3.	Mr. Jaleel Ahmad Wangnoo	Late Mr. Abdul Hameed Wangnoo, Driver II	Srinagar
4.	Ms. Mumtaza	Late Ms. Misra, Sanitation Worker	Budgam
5.	Mr. Wasim Akram Lone	Late Mr. Mohammad Akram Lone, Helper	Baramulla
6.	Ms. Alfi Nabi	Late Mr. Ghulam Nabi Gami, Sanitary Supervisor -II	Srinagar
7.	Mr. Umer Samad	Late Mr. Abdul Samad Thakoo, Driver II	Srinagar
8.	Ms. Tahira Ashraf	Late Mr. Umer Dar, Tax Assistant	Budgam
9.	Ms. Neelofar	Late Mr. Mohammad Shafi Sheikh, Sanitation Worker	Srinagar
10.	Mr. Hilal Ahmad Sheikh	Late Mr. Mohammad Sultan Sheikh, Sanitation Worker	Srinagar
11.	Mr. Mohamad Amin Ganie	Late Mr. Abdul Ahad Ganie, Sanitation Worker	Baramulla
12.	Mr. Parveez Hussain Parray	Late Mr. Ghulam Qadir Parray, Section Officer	Srinagar
13.	Mr. Ravees Ahmad Soft	Late Mr. Abdul Rashid Sofi, Class IV	Srinagar
14.	Mr. Aijaz Ahmad Sheikh	Late Mr. Mohammad Maqbool Sheikh, Sanitation Worker	Anantnag
15.	Mr. Arsalan Ahmad Bhat	Late Mr. Ghulam Mohammad Bhat, Helper	Pulwama
URBAN LOCAL BODIES, JAMMU			
1.	Ms. Anu	Late Mr. Rabit, Sanitation Worker	Kathua
2.	Ms. Muskaan	Late Mr. Anil, Sanitation Worker	Kathua
3.	Mr. Javed	Late Mr. Baber Mochi, Sanitation Worker	Ramban
4.	Mr. Parvez	Late Mr. Ghulam Hassan, Sanitation Worker	Udhampur
5.	Mr. Pervez Ahmed	Late Mr. Rehmatullah, Sanitation Worker	Ramban
6.	Mr. Baber Hussain	Late Mr. Nazir Ahmed, Driver	Kishtwar
7'	Mr. Manoj	Late Mr. Madan lal, Head Assistant	Reasi
8.	Mr. Sanjeev Choudhary	Late Mr. Tarsem Lal, Peon	Samba
9.	Mr. Arpan Sambyal	Late Mr. Ashwani Singh, Sanitary Supervisor	Samba
10.	Mr. Simon Sotra	Late Mr. Bodh Raj, Sanitation Worker	Kathua
11.	Mr. Brithik Anthal	Late Mr. Sukhdev Singh, Khilafwarzi Inspector	Ramban
12.	Ms. Monali Heer	Late Mr. Rajesh Kumar, Lineman	Rajouri
13.	Mr. Tarun Gill	Late Mr. Tarjeet Kumar, Sanitation Worker	Poonch

(Ridhima Sharma) JKAS
Under Secretary to the Government

DIPK-55/26 Dated: 02/04/2026

ہندوستان کی دفاعی برآمدات 38424 کروڑ روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں: راج ناتھ سنگھ

نئی دہلی 2 اپریل (ایم این این)

دفاعی برآمدات مالی سال 26-2025 میں 38424 کروڑ روپے کے ریکارڈ سطح تک پہنچ گئی ہے، جو پچھلے مالی سال کی 23622 کروڑ روپے کی رقم کے مقابلے میں 14802 کروڑ روپے (66.62 فیصد) کے شاندار اضافے کا عندیہ ہے۔ اس تاریخی سنگ میل میں، دفاعی عوامی شعبے کی کمپنیوں (ڈی پی ایس یوز) اور نجی شعبے کی بالترتیب 54.84 فیصد اور 16.45 فیصد کی شراکت ہے۔ بھارتی دفاعی صنعت کی یہ کامیابی وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے وژن کے مطابق ہے، جو بھارت کو دنیا کے اعلیٰ دفاعی برآمد کنندگان میں شامل کرنے کی کوشش ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے محکمہ دفاعی پیداوار، بھارتی دفاعی برآمد کنندگان اور دیگر تمام شراکت داروں کی اس شاندار کارکردگی کو سراہا اور اس بات پر زور دیا کہ بھارت دفاعی سازوسامان کی عالمی مینوفیکچرنگ ہب بننے کی جانب تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ایک پوسٹ میں ایکس پر، وزیر دفاع نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی متاثر کن قیادت میں بھارت ایک شاندار دفاعی برآمدات کی کامیابی کی داستان رقم کر رہا ہے۔ ڈی پی ایس یوز کی برآمدات پچھلے برس کے مقابلے میں 151 فیصد بڑھیں، جبکہ پرائیویٹ کمپنیوں نے 14 فیصد اضافے کے ساتھ اپنی مضبوط موجودگی کا مظاہرہ کیا۔ تعاون میں قدر کے لحاظ سے پرائیویٹ شعبے نے دفاعی برآمدات میں 17353 کروڑ روپے جبکہ ڈی پی ایس یوز نے 21071 کروڑ روپے کا تعاون کیا۔ پچھلے مالی سال میں ان کے متعلقہ اعداد و شمار بالترتیب 15233 کروڑ روپے اور 8389 کروڑ روپے تھے۔ یہ ریکارڈ اعلیٰ اعدادو شمار پچھلے پانچ برسوں میں تقریباً تین گنا اضافے کا عندیہ دیتے ہیں۔ اس تیز رفتار اضافہ سے بھارتی ساختہ دفاعی مصنوعات کی عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی قبولیت اور اس شعبے کی بین الاقوامی سپلائی چینز میں بڑھتی ہوئی شمولیت نمایاں ہوتی ہے۔ صرف سسٹمز/سب سسٹمز کے لیے ایک کامیاب عالمی شراکت دار

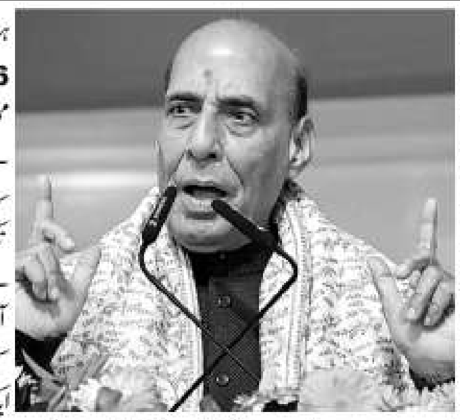

ہونے کے علاوہ، بھارت مالی سال 2025-26 تک 80 سے زائد ممالک کو دفاعی سازوسامان برآمد کر رہا ہے۔ برآمد کنندگان کی تعداد پچھلے مالی سال کے 128 سے بڑھ کر 145 تک پہنچ گئی، جو 3.13 فیصد کا اضافہ ہے۔ حکومت کی کاروبار کرنے میں آسانی اور دفاعی برآمد کنندگان کی سہولت کے لیے جاری کوششوں نے ایک کارکردگی پر مبنی اور عالمی معیار کی دفاعی صنعت کے لیے راہ ہموار کی ہے۔ دفاعی برآمد کنندگان کی اس ترقیاتی راہ میں مدد کے لیے، محکمہ دفاعی پیداوار نے ایک نئے آن لائن پورٹل کے ساتھ دفاعی برآمدات کے ضابطہ کار کو منظم کیا ہے اور اجازت ناموں کے لیے معیاری کام کاج کے طریقہ کار کو آسان بنایا ہے۔

فوجیوں کو وہ عزت ملے جس کے وہ حقدار ہیں: راہل

نئی دہلی، 2 اپریل (یو این آئی)

کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ مودی حکومت سابق فوجیوں کے مسائل کو نظر انداز کر رہی ہے، جس کی وجہ سے ان کا بحران مسلسل گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ مسٹر گاندھی نے جمعرات کو سوشل میڈیا ایکس پر لکھا کہ حکومت ملک کی خدمت کرنے والے سابق فوجیوں کو نظر انداز کر رہی ہے۔ حکومت سابق فوجیوں کو وہ تمام سہولیات فراہم کرے جس کے وہ حقدار ہیں۔ سابق فوجیوں کے ساتھ ملاقات کا حوالہ دیتے ہوئے، کانگریس لیڈر نے کہا، ”چند دن پہلے، میں نے سابق فوجیوں سے ملاقات کی جو ملک کا دفاع کرتے ہوئے زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے ایکس سروس مین کنٹری بیوٹری ہیلتھ اسکیم (ای سی ایچ ایس) میں معاوضے میں تاخیر، ادویات کی کمی، اسپتالوں کا علاج سے انکار یا واجبات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے اسکیم سے خارج ہو جانے جیسی سنگین خامیوں کی نشاندہی کی۔ مسٹر گاندھی نے مزید کہا، لاکھ سے زیادہ سابق فوجی اور ان کے خاندان اپنی صحت کی دیکھ بھال کے لیے اس اسکیم پر انحصار کرتے ہیں۔ جب میں نے یہ مسئلہ پارلیمنٹ میں اٹھایا تو مودی حکومت نے میرے سوالات سے بچنے کی کوشش کی۔ حکومت کے پاس بقایا رقم کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے، نہ ہی اس نے تاخیر کے بارے میں کوئی واضح وضاحت فراہم کی ہے، صرف یہ تسلیم کیا کہ تاخیر ہوتی ہے۔ کیگ نے حال ہی میں کہا ہے کہ ای سی ایچ ایس کو خاطر خواہ رقم نہیں مل رہی ہے۔ لیکن حکومت نے یہ جواب دینے سے منع کر دیا ہے کہ ہمارے سابق فوجیوں کی صحت کی دیکھ بھال کے لیے ضروری فنڈز کیوں فراہم نہیں کیے جا رہے ہیں۔“ انہوں نے کہا کہ معذور سابق فوجیوں کے لیے ٹیکس چھوٹ کے حوالے سے میرے سوال کو بھی نظر انداز کر دیا گیا۔ دریں اثنا، فنانس بل میں تجویز کیا گیا ہے کہ اگر کوئی فوجی سروس میں برقرار رہتا ہے تو اس کی معذوری پنشن پر ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ یہ اقدام ان فوجیوں کو سزا دینے کے مترادف ہے جو ملک کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ہماری بہادر فوج ملک کے لیے اپنا سب کچھ قربان کر دیتی ہے۔ حکومت کو کم از کم انہیں وہ عزت اور حمایت دینی چاہیے جس کے وہ حقیقی معنوں میں حقدار ہیں۔

بھارت میں 2011 کے بعد پہلی ڈیجیٹل مردم شماری کا آغاز، گھر و آبادی کی تفصیلات جمع ہونا شروع

نئی دہلی 2 اپریل (ایم این این)

بھارت نے 2011 کے بعد پہلی بار اپنی قومی مردم شماری کا آغاز کر دیا ہے، جس میں پہلی مرتبہ مکمل طور پر ڈیجیٹل طریقہ کار اپنایا گیا ہے۔ یہ عمل دنیا کی سب سے بڑی مردم شماری مشقوں میں شمار ہوتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، مردم شماری کا پہلا مرحلہ یکم اپریل 2026 سے شروع ہوا ہے، جس میں ہاؤس لسٹنگ اور ہاؤسنگ مردم شماری کے تحت گھروں، بنیادی سہولیات اور خاندانوں سے متعلق تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس بار شہریوں کو پہلی مرتبہ آن لائن خود اندراج کی سہولت بھی دی گئی ہے، جس کے ذریعے لوگ گھر بیٹھے اپنی معلومات فراہم کر سکتے ہیں، جبکہ بعد میں عملہ گھر گھر جا کر تصدیق کرے گا۔ اس ڈیجیٹل مردم شماری میں موبائل ایپس اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے، جس سے ڈیٹا اکٹھا کرنے کا عمل تیز، شفاف اور موثر بنانے کا ہدف ہے۔ رپورٹس کے مطابق، اس مرحلے میں گھروں کی حالت، پانی، بجلی، بیت الخلا، انٹرنیٹ، اور دیگر سہولیات سے متعلق معلومات جمع کی جا رہی ہیں، جبکہ اگلے مرحلے میں آبادی کی مکمل گنتی کی جائے گی۔ مردم شماری دو مراحل میں مکمل ہوگی، جس میں پہلا مرحلہ 2026 کے دوران جاری رہے گا، جبکہ دوسرا مرحلہ یعنی آبادی کی حتمی گنتی فروری 2027 میں کی جائے گی۔ ماہرین کے مطابق، یہ مردم شماری پالیسی سازی، وسائل کی تقسیم، اور ترقیاتی منصوبہ بندی کے لیے انتہائی اہم ہوگی، خاص طور پر ایسے وقت میں جب بھارت دنیا کی سب سے بڑی آبادی والا ملک بن چکا ہے۔ واضح رہے کہ یہ مردم شماری کووڈ-19 وبا کے باعث تاخیر کا شکار ہوئی تھی، تاہم اب اس کا آغاز جدید ڈیجیٹل نظام کے ساتھ کیا گیا ہے، جسے بھارت کی انتظامی اور تکنیکی صلاحیت میں ایک بڑی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

ایران جنگ کے دوران بھارت نے بنگلہ دیش، مالدیپ اور سری لنکا کو تیل فراہم کیا

نئی دہلی 2 اپریل (ایم این این)

ایران جنگ کے باعث پیدا ہونے والے عالمی توانائی بحران کے درمیان بھارت نے خطے کے کئی ہمسایہ ممالک بشمول بنگلہ دیش، مالدیپ اور سری لنکا کو ایندھن کی فراہمی کے ذریعے اہم کردار ادا کیا ہے، جس سے جنوبی ایشیا میں ایک نئی سفارتی تبدیلی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق، خلیج میں کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث تیل اور ایل این جی کی سپلائی شدید متاثر ہوئی، جس سے جنوبی ایشیا کے توانائی پر انحصار کرنے والے ممالک شدید بحران کا شکار ہو گئے۔ اس صورتحال میں بنگلہ دیش، مالدیپ اور سری لنکا جیسے ممالک نے فوری طور پر بھارت سے ایندھن کی مدد طلب کی، جس کے بعد بھارت نے علاقائی تعاون کے تحت انہیں تیل کی سپلائی فراہم کرنا شروع کی۔ بنگلہ دیش کو بھارت نے ڈیزل کی فراہمی پائپ لائن کے ذریعے جاری رکھی، جبکہ سری لنکا کو ہزاروں میٹرک ٹن پیٹرول اور ڈیزل کی کھیپ بھیجی گئی تاکہ وہاں جاری توانائی بحران کو کم کیا جا سکے۔ سری لنکا کی قیادت نے اس مدد پر بھارت کا شکریہ بھی ادا کیا اور اسے مشکل وقت میں فوری تعاون قرار دیا۔ ماہرین کے مطابق، ایران جنگ نے جنوبی ایشیا کے ممالک کی توانائی پر بیرونی انحصار کو بے نقاب کر دیا ہے، جبکہ بھارت نے اس موقع پر خود کو ایک قابل اعتماد علاقائی شراکت دار کے طور پر پیش کیا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب چند ماہ قبل خطے کے بعض ممالک میں بھارت مخالف بیانیہ بھی دیکھنے میں آیا تھا، تاہم موجودہ بحران نے علاقائی تعلقات میں ایک ”خاموش تبدیلی“ کو جنم دیا ہے، جہاں عملی تعاون کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ بھارت خود بھی توانائی کے دباؤ کا سامنا کر رہا ہے، لیکن اس کے باوجود اس نے اپنے ذخائر اور متبادل سپلائی چین کے ذریعے نہ صرف داخلی ضروریات پوری کیں بلکہ ہمسایہ ممالک کی مدد بھی کی۔

اسکولوں اور 500 کالجوں میں مواد تخلیق کرنے والی لیبز قائم کی جائیں گی۔ ایل مروگن

نئی دہلی 2 اپریل (ایم این این)

اطلاعات و نشریات کے وزیر مملکت ڈاکٹر ایل مروگن نے لوک سبھا میں محترمہ کریتی دیوی دیبرمن اور جناب ایٹالا راجندر کی جانب سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ حکومت اینیمیشن، ویژول ایفیکٹس، گیمنگ اور کامکس (اے وی جی سی) (سیکٹر سمیت میڈیا اور تفریحی شعبے کو فروغ دے رہی ہے۔ اورنج معیشت کو مضبوط بنانے اور مواد کی تخلیق کے لیے ہندوستان کو عالمی مرکز کے طور پر قائم کرنے کے حکومت کے وژن کے تحت، بہت سے اقدامات شروع کیے گئے ہیں۔ جیسا کہ مرکزی بجٹ 27-2026 میں اعلان کیا گیا ہے، اے وی جی سی کنٹینٹ کریئیٹر لیبز (سی سی ایل) کو ملک بھر کے 15000 سیکنڈری اسکولوں اور 500 کالجوں میں قائم کرنے کی تجویز ہے۔ اس پہل کے لیے 250 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اے وی جی سی-ایکس آر سیکٹر کے لیے این سی او ای کے طور پر آئی آئی سی ٹی فی الوقت جولائی 2025 سے آئی آئی سی ٹی-نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی) کیمپس، ممبئی سے کام کر رہا ہے۔ فی الحال 18 کورسز متعارف کرائے گئے ہیں جن میں 136 طلباء نے داخلہ لیا ہے اور 15 شرکاء ٹرین دی ٹرینرز پروگرام مکمل کر رہے ہیں۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کریئیٹو ٹیکنالوجیز (آئی آئی سی ٹی) ممبئی کو کنٹینٹ کریئیٹر لیبز کی منصوبہ بندی، ہم آہنگی اور مرحلہ وار رول آؤٹ کے لیے نوڈل ایجنسی کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ ٹیکنالوجی اسٹیک، مستفید ہونے والے اداروں کی شناخت اور رول آؤٹ کے طریقوں سے کے ساتھ متعلقہ فریقوں کی مشاورت جاری ہے۔ اے وی جی سی پروموشن ٹاسک فورس کو حکومت نے اپریل 2022 میں ایک جامع حکمت عملی تیار کرنے اور اے وی جی سی-ایکس آر سیکٹر کے فروغ اور ترقی کے لیے پالیسی اقدامات کی سفارش کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا تھا۔ مذکورہ فورس نے دسمبر 2022 میں اپنی رپورٹ پیش کی تھی۔ رپورٹ میں اس بات اجاگر کیا گیا تھا کہ اس شعبے سے روزگار کے اہم مواقع پیدا ہونے کا امکان ہے اور 2030 تک اے وی جی سی-ایکس آر، مواد کی تیاری، ڈیزائن، پروگرامنگ اور متعلقہ شعبوں میں تقریباً 20 لاکھ ہنرمند پیشہ ور افراد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ حکومت نے ممبئی میں ورلڈ آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ (ویوز 2025) کا انعقاد کیا۔ یہ ”کریٹ ان انڈیا، کریٹ فار دی ورلڈ“ پہل کے تحت ہندوستان کو مواد کی تخلیق کا عالمی مرکز بنانے کے حکومت کے وژن کے عین مطابق تھا۔ سمٹ نے ہندوستانی تخلیق کاروں، پروڈیوسروں اور اسٹارٹ اپس کو 100 سے زیادہ ممالک کے عالمی خریداروں، سرمایہ کاروں، او ٹی ٹی پلیٹ فارمز اور ٹیکنالوجی سے

بھارت نائجیریا کے ساتھ دوطرفہ تجارتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا خواہاں

نئی دہلی 2 اپریل (ایم این این)

بھارت نے نائجیریا کے ساتھ دوطرفہ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے، جسے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اقتصادی تعاون کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، حالیہ ملاقاتوں اور تجارتی مکالموں میں دونوں ممالک کے حکام اور کاروباری نمائندوں نے اس بات پر زور دیا کہ لاجسٹکس، تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دی جائے تاکہ باہمی فائدہ حاصل کیا جا سکے۔ مذاکرات کے دوران اس بات پر بھی غور کیا گیا کہ ایک منظم پرائیویٹ سیکٹر ڈائیلاگ قائم کیا جائے، جس کے تحت بھارت اور نائجیریا کے کاروباری ادارے باقاعدگی سے مل کر مشترکہ منصوبوں اور سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کر سکیں۔ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے لیے جن اہم شعبوں کی نشاندہی کی گئی ان میں زراعت، فارماسیوٹیکلز، ٹیکسٹائل، معدنیات، اور مینوفیکچرنگ شامل ہیں، جہاں شراکت داری کو مزید فروغ دیا جا سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق، بھارت اور نائجیریا پہلے ہی ایک مضبوط اقتصادی تعلق رکھتے ہیں، جہاں بھارت نائجیریا کا بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور دونوں کے درمیان تجارت کا حجم اربوں ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔ مزید برآں، نائجیریا میں بھارتی کمپنیوں کی بڑی موجودگی اور سرمایہ کاری بھی اس شراکت داری کو تقویت دیتی ہے، جو توانائی، مینوفیکچرنگ اور سروسز سمیت مختلف شعبوں میں سرگرم ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ مستقبل میں یہ تعلقات نہ صرف تجارت بلکہ ٹیکنالوجی، بنیادی ڈھانچے اور صنعتی ترقی کے شعبوں میں بھی مزید وسعت اختیار کر سکتے ہیں، جس سے دونوں معیشتوں کو فائدہ ہوگا۔ واضح رہے کہ بھارت اور نائجیریا افریقہ اور ایشیا کی دو بڑی معیشتیں ہیں، اور ان کے درمیان بڑھتا ہوا تعاون عالمی جنوبی میں اقتصادی روابط کو مضبوط بنانے کی ایک اہم مثال کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

بھارت نے بحران سے متاثرہ برکینا فاسو کے لئے 1000 میٹرک ٹن چاول کی کھیپ بھیجی

نئی دہلی 2 اپریل (ایم این این)

ہندوستان نے انسانی امداد کے طور پر برکینا فاسو کو 1000 میٹرک ٹن چاول روانہ کیا ہے، جس کا مقصد کمزور کمیونٹیز اور اندرونی طور پر بے گھر افراد کے لیے غذائی تحفظ کو تقویت دینا ہے۔ وزارت خارجہ امور کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ یہ اشارہ عالمی جنوبی ممالک کے لیے ایک قابل اعتماد انسانی اور آفات سے نمٹنے والے شراکت دار کے طور پر ہندوستان کے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ امداد ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب برکینا فاسو کو دنیا کے سب سے زیادہ نظر انداز کیے جانے والے انسانی بحرانوں میں سے ایک کا سامنا ہے، جہاں لاکھوں لوگ عدم تحفظ اور منفی موسمی حالات کے درمیان زندہ رہنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی خصوصی ایجنسی کے مطابق، 2026 میں برکینا فاسو میں 4.5 ملین افراد کو انسانی امداد کی ضرورت ہوگی، خطرناک راستوں اور مہنگے ہوائی جہازوں یا اسکارٹڈ قافلوں پر انحصار کی وجہ سے امداد کی ترسیل میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔ سالوں کی عدم تحفظ نے 20 لاکھ سے زائد افراد کو بے گھر کر دیا ہے، حالانکہ 1.1 ملین سے زیادہ لوگ حکومت اور شراکت داروں کی مدد سے اپنے گھروں کو لوٹ چکے ہیں۔ چاول کی کھیپ ایک ایسے ملک میں خوراک کی عدم تحفظ کو براہ راست نشانہ بناتی ہے جہاں امدادی رسائی ایک بڑا آپریشنل چیلنج بنی ہوئی ہے۔ انسانی ہنگامی صورتحال سیاسی عدم استحکام اور جاری جہادی تشدد کی وجہ سے بڑھ گئی ہے۔ 2022 سے برسر اقتدار فوجی جنتا نے حال ہی میں کثیر الجماعتی نظام میں مبینہ زیادتیوں کے بعد ریاست کی تعمیر نو کی ضرورت کا حوالہ دیتے ہوئے تمام سیاسی جماعتوں پر پابندی عائد کر دی تھی۔ مارچ میں، مشتبہ جہادیوں نے ایک گاؤں میں کم از کم 12 شہریوں کو ہلاک کر دیا، جو مسلسل سیکورٹی کے خطرات کی نشاندہی کرتے ہیں جو نقل مکانی کو ہوا دیتے ہیں اور خوراک کے بحران کو مزید گہرا کرتے ہیں۔ ہندوستان اور برکینا فاسو کے درمیان خوشگوار تعلقات ہیں، حالیہ برسوں میں سفارتی مشن دوبارہ قائم ہوئے اور اعلیٰ سطحی تبادلے باقاعدگی سے ہوئے۔ نومبر میں، لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے برکینا فاسو کے پارلیمانی لیڈر کی میزبانی کی۔

کنٹریکٹ کے بجائے نوجوانوں کو مستقل نوکریاں دی جائیں: ایس پی رکن پارلیمنٹ

نئی دہلی، 2 اپریل (یو این آئی)

سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے رام پرساد چودھری نے جمعرات کو لوک سبھا میں بے روزگاری کے مسئلہ کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کرائی اور نوجوانوں کو کنٹریکٹ کے بجائے مستقل ملازمتیں دینے کا مطالبہ کیا۔ وقفہ صفر کے دوران یہ مسئلہ اٹھاتے ہوئے مسٹر چودھری نے کہا کہ ریلوے، بجلی اور دیگر محکموں میں تمام ملازمین کو کنٹریکٹ پر رکھا جاتا ہے اور انہیں معمولی تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ سات آٹھ سال خدمات انجام دینے کے بعد انہیں نوکریوں سے نکال دیا جاتا ہے۔ تب تک ایسے نوجوانوں کی ملازمتوں کے لیے عمر بھی ختم ہو جاتی ہے۔ ایسے میں ان کے سامنے روزی روٹی کا بحران کھڑا ہو جاتا ہے۔ انہوں نے حکومت سے نوجوانوں کو مستقل ملازمتیں دلانے کا مطالبہ کیا۔ ایس پی کے ہی لکشمی کانت نشاد نے ملاح، نشاد اور ماہی گیروں سمیت ایسی 17 پسماندہ ذاتوں کو درج فہرست ذات میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی حکومت نے بہت پہلے مرکزی حکومت سے ان ذاتوں کو درج فہرست ذاتوں میں شامل کرنے کی سفارش کی تھی۔ انہوں نے حکومت سے نشاد ذات کو مجھوا ذات کا سرٹیفکیٹ دلانے کا بھی مطالبہ کیا۔ سماج وادی پارٹی کی رچی ویرا نے اتر پردیش کے مراد آباد علاقے میں گلدار اور تیندوؤں کے حملوں سے دیہی باشندوں کے مارے جانے کا مسئلہ اٹھایا اور حکومت پر زور دیا کہ وہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے موثر اقدامات کرے۔ ایس پی کے ہی راجیو رائے نے حکومت سے سنگین بیماریوں میں مبتلا غریبوں کے علاج کے لیے مناسب انتظامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آیوشمان کارڈ صرف ان لوگوں کو جاری کیا جا سکتا ہے جن کے خاندان میں کم از کم چھ افراد ہوں۔ موجودہ صورتحال یہ ہے کہ بہت سے غریب لوگ آیوشمان کارڈ حاصل کرنے سے قاصر ہیں اور جن کے پاس یہ ہے وہ بھی کارڈ کے استعمال سے پانچ لاکھ روپے سے زیادہ کی لاگت کے علاج تک رسائی سے قاصر ہیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام غریب لوگوں کا سرکاری خرچ پر علاج کیا جائے۔ ایس پی کے رام شرومنی ورما نے کہا کہ ہر الیکشن کے لیے الگ الگ ووٹر لسٹیں تیار کی جاتی ہیں، جس سے متعدد تضادات ہوتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ لوک سبھا، اسمبلی اور گرام پنچایت انتخابات کے لیے ایک ہی ووٹر لسٹ بنائی جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ووٹر شناختی کارڈ کو آدھار کارڈ سے منسلک کیا جائے۔

حکومت نے پی این جی کو فروغ دینے والی آٹھ ریاستوں کے لیے اضافی ایل پی جی مختص کی

نئی دہلی، 02 اپریل (یو این آئی)

مشرق وسطیٰ کے بحران کے پیش نظر رسوئی گیس کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے میں مصروف حکومت نے پی این جی (پائپڈ نیچرل گیس) کو فروغ دینے کے لیے آٹھ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو اضافی ایل پی جی مختص کی ہے، جبکہ دیگر ریاستوں کی درخواستیں زیر غور ہیں۔ وزارت پٹرولیم اور قدرتی گیس، وزارت بندرگاہ، جہاز رانی و آبی گزرگاہ اور وزارت خارجہ کے حکام نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے تناظر میں ایندھن کی دستیابی، سمندری آپریشنز، خطے میں موجود ہندوستانی شہریوں کو فراہم کی جانے والی امداد اور مجموعی استحکام برقرار رکھنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر جمعرات کو یہاں بین وزارتی بریفنگ میں تازہ ترین معلومات فراہم کیں۔ حکومت نے ایک اہم فیصلے کے تحت فارماسیوٹیکل، خوراک و عوامی تقسیم، اور کیمیکل و پیٹروکیمیکل سمیت اہم شعبوں کو سی 3 اور سی 4 زمروں کی سپلائی کی اجازت دے دی ہے۔ حکام نے بتایا کہ گزشتہ پانچ دنوں میں 55000 سے زیادہ پی این جی کنکشنز میں گیس کی سپلائی شروع ہو گئی ہے۔ اب تک 5 کلوگرام کے چار لاکھ 30 ہزار سے زیادہ ایف ٹی ایل سلنڈر فروخت کیے جا چکے ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع کے پیش نظر حکومت نے اہم پیٹروکیمیکل مصنوعات پر کسٹم ڈیوٹی میں مکمل چھوٹ فراہم کی ہے۔ اس چھوٹ سے پلاسٹک، پیکیجنگ، ٹیکسٹائل، فارماسیوٹیکل، کیمیکل، آٹوموٹیو پرزہ جات اور دیگر مینوفیکچرنگ سیکٹرز جیسے پیٹروکیمیکل فیڈ اسٹاک پر منحصر شعبوں کو فائدہ پہنچے گا۔ حکومت نے کہا ہے کہ تجارت کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے بین وزارتی ہم آہنگی، برآمد کنندگان کی سہولت، لاجسٹک سپورٹ اور ٹارگٹڈ ریلیف کے اقدامات شروع کیے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق اب تک مشرق وسطیٰ کے خطے سے 975 سے زائد ہندوستانی ملاحوں کی بحفاظت واپسی یقینی بنائی گئی ہے، جن میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں واپس آنے والے 11 ملاح بھی شامل ہیں۔ وزارت خارجہ مشرق وسطیٰ کے خطے میں بدلتی ہوئی صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ ہندوستانی برادری کا تحفظ اور فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ تنازع شروع ہونے کے دن 28 فروری سے اب تک تقریباً 624000 ہندوستانی وطن واپس آ چکے ہیں اور خطے میں فضائی سفر کی صورتحال بہتر ہو رہی ہے۔

اڈانی گروپ دنیا کے سب سے بڑے قابلِ تجدید توانائی منصوبے کے ذریعے گرین ترقی کا آغاز کرے گا

نئی دہلی 2 اپریل (ایم این این)

بھارت کا اڈانی گروپ دنیا کے سب سے بڑے قابل تجدید توانائی منصوبے کے ذریعے گرین انرجی کے شعبے میں ایک بڑا قدم اٹھانے جا رہا ہے، جسے عالمی سطح پر توانائی کی منتقلی میں اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، یہ میگا پروجیکٹ گجرات کے کچھ کے علاقے میں تیار کیا جا رہا ہے، جہاں شمسی اور ہوا سے حاصل ہونے والی توانائی کو یکجا کر کے بڑے پیمانے پر بجلی پیدا کی جائے گی۔ اس منصوبے کی مجموعی پیداواری صلاحیت 30 گیگاواٹ تک پہنچنے کی توقع ہے، جو اسے دنیا کے سب سے بڑے قابل تجدید توانائی پارکس میں شامل کرے گی۔ کمپنی کے مطابق، اس منصوبے میں نہ صرف بجلی کی پیداوار بلکہ گرین ہائیڈروجن کی تیاری کو بھی شامل کیا جائے گا، جس سے مستقبل میں صاف توانائی کے نئے ذرائع کو فروغ ملے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس منصوبے سے بھارت کو کاربن اخراج میں کمی لانے، توانائی کے شعبے میں خود کفالت بڑھانے اور عالمی گرین انرجی مارکیٹ میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب دنیا بھر میں صاف توانائی کی طرف منتقلی تیز ہو رہی ہے اور ممالک روایتی ایندھن پر انحصار کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اپیل برائے امداد

اوقاف کمیٹی گنڈ ابراہیم ترکولبل اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ حلال احمد ڈار گنڈ ابراہیم ترکولبل کا رہنے والا ہے۔ جو انتہائی غریب ہے جس کی بیوی کوثر بانو پچھلے چھ سال سے مسلسل بیمار ہے۔ گھر کا جو کچھ سہارا تھا وہ اسی کی دوائی معالجات پر خرچ ہوا۔ سائل ٹین شیڈ میں رہائش پذیر ہے کمسن بچے ہے۔ جن کی وقت پر روٹی بھی میسر نہیں رہتی۔ سائلہ میڈیکل انسٹی چیوٹ صورہ میں زیر علاج ہے تقریباً چھ لاکھ روپے خرچہ آتا ہے۔ جو میرے بس کی بات نہیں ہے۔ اس لئے عوام الناس سے پُرزور گزارش ہے کہ ہلال احمد ڈار کی غریب اور کسمپرسی کو مدنظر رکھ کر اس کی بھرپور مدد کی جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ آخرت میں دے گا۔

A/c No.0013040150002460
Name: Kounsara Bano J & K Bank
Pattan IFSC Code-JAKA0Pattan
Ph.No 6006179644

روزنامہ سرینگر ٹائمز
ایم بی سی نیوز ایجنسی بڈگام
سے خریدیں

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

نام لیے بغیر کہا کہ ہمارا پڑوسی، موجودہ صورت حال میں، کسی بھی مہم جوئی کا ارتکاب کرسکتا ہے، اگر وہ ایسا کرتا ہے، تو ہندوستان کی کارروائی بے مثال اور فیصلہ کن ہوگی اور کہا کہ آپریشن سندور ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ملک میں ایندھن کے بحران کی افواہوں کو مسترد کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا'' کچھ لوگ مغربی ایشیا میں اس تنازعے پر جھوٹ پھیلا کر خوف و ہراس پھیلانا چاہتے ہیں۔ نہ تو ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی کمی ہے اور نہ ہی گیس کی کمی۔ ہندوستان کسی بھی توانائی کے بحران سے نمٹنے کے لیے تیار ہے''۔

بقیہ نمبر 2

کر رہے تھے، پھر بھی ہر سرکاری ملازم کی صلاحیت بڑھانے کے لیے ایک مخصوص ادارے کی واضح ضرورت محسوس کی جا رہی تھی، اسی سوچ نے کیپسٹی بلڈنگ کمیشن کو جنم دیا جس کا مقصد نظام میں شامل ہر کرم یوگی کو بااختیار بنانا ہے۔انہوں نے کمیشن کو اس کے یوم تاسیس پر مبارکباد دیتے ہوئے اور آئی جی او ٹی مشن کرم یوگی کے کامیاب کردار کو تسلیم کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ ان کوششوں سے جدید، قابل، ڈیڈیکیٹڈ اور حساس کرم یوگیوں کی ایک ٹیم تیار ہوگی۔مودی نے اس پہل کو 'وکست بھارت' کے وسیع تصور سے جوڑتے ہوئے 'سیوا تیرتھ ' کے افتتاح کے موقع پر دی گئی اپنی حالیہ تقریر کا حوالہ دیا اور تیز رفتار اقتصادی ترقی، جدید انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی کو اپنانے اور ہنرمند افرادی قوت کی کثرت کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ ان اہداف کے حصول میں عوامی اداروں اور سرکاری ملازمین کا کلیدی کردار ہے کیونکہ آج کا ہندوستان پرعزم ہے، ہر شہری کے اپنے خواب اور اہداف ہیں اور یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم انہیں پورا کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ تعاون فراہم کریں۔وزیر اعظم نے شہریوں کی زندگی میں آسانی اور معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے نظامِ حکمرانی کو ایک معیار بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے سرکاری ملازمین سے اپیل کی کہ وہ روزانہ کچھ نیا سیکھیں اور کرم یوگی کے حقیقی جذبے کو اپنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نظام حکمرانی کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ شہریوں کے معیار زندگی میں دن بہ دن بہتری آئے، یہی ہمارا اصل معیار ہے۔ انتظامی ثقافت میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ پرانے نظام میں 'افسر 'ہونے پر بہت زیادہ زور دیا جاتا تھا، جبکہ آج ملک کی پوری توجہ فرض شناسی پر مرکوز ہے۔انہوں نے یاد دلایا کہ دستورِ ہند خود فرائض کی ادائیگی کے ذریعے حقوق فراہم کرتا ہے اور جب آپ کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے اپنے فرض کے تقاضوں پر غور کرتے ہیں، تو آپ کے فیصلوں کا اثر خود بخود کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔وزیر اعظم نے سرکاری ملازمین سے اپنے کام کو مستقبل کے وسیع تناظر میں دیکھنے کی تاکید کرتے ہوئے ان سے مسلسل اس بات پر غور کرنے کو کہا کہ ان کے انفرادی فیصلے لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو کیسے بدل سکتے ہیں اور کس طرح ذاتی تبدیلی ادارہ جاتی تبدیلی کی راہ ہموار کرسکتی ہے۔

بقیہ نمبر 3

اور جے کے پی سی ایل کے درمیان 11 ر اکتوبر 2019 ، کو بجلی کی خرید و فروخت کا معاہدہ طے پایا تھا۔ تاہم، فی الحال ٹرانسمیشن ڈھانچے کی کمی کے باعث جموں وکشمیر کے نظام میں بجلی فراہم نہیں کی جا رہی۔پی ایس پی سی ایل کو قابل ادائیگی عارضی ٹیرف 3.5 روپے فی کلوواٹ ہے۔انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ بسوہلی حلقہ کے صارفین کو سبسڈی یا مفت بجلی فراہم کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے جہاں یہ پروجیکٹ واقع ہے۔وزیر اعلیٰ نے متاثرہ کنبوں کے معاوضے کے حوالے سے کہا کہ معاوضے کی کل رقم 85.48 کروڑ ہے جس میں سے 71.15 کروڑ روپے پنجاب حکومت نے جاری کردیئے ہیں جبکہ 14.32 کروڑ روپے ابھی باقی ہیں۔انہوں نے مزید بتایا کہ پہلے جاری شدہ فنڈز پر حاصل ہونے والا 5.41 کروڑ روپے سود ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ نے زمین کے معاوضے کے لئے استعمال کیا جس کے بعد بقایا رقم 8.90 کروڑ روپے رہ گئی۔انہوں نے مزید بتایا کہ مختلف عدالتی احکامات کے مطابق 1.10 کروڑ روپے ادا کئے جانے ہیں جبکہ 30ر ستمبر 2025 تک بقایا سود 27.02 کروڑ روپے ہے جس سے کل واجب الادا رقم 37.03 کروڑ روپے بنتی ہے۔اس کے مقابلے میں 2020 میں 21.08 کروڑ روپے موصول ہوئے جس کے بعد معاوضہ اکاؤنٹ میں 15.94 کروڑ روپے باقی رہ گئے۔اب تک 50.51 کروڑ روپے تقسیم کئے جا چکے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے مکمل معاوضہ کی ادائیگی میں تاخیر کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ کچھ زمین مالکان کی جانب سے مطلوبہ دستاویزات جمع نہ کروانا ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ ان دستاویزات میں معاوضہ درخواستیں، بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات، پین کارڈ اور آدھار کارڈ شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ نے متعدد عوامی نوٹس جاری کئے ہیں جن میں زمین مالکان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مطلوبہ دستاویزات جمع کریں تاکہ معاوضہ بروقت جاری کیا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اس بات کے لئے پُرعزم ہے کہ تمام اہل استفادہ کنندگان کو ضابطہ جاتی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ان کا حق دیا جائے۔وزیر اعلیٰ نے روزگار کے حوالے سے کہا کہ 816 متاثرہ کنبوں کو نوکریاں فراہم کرنے کے لئے معاملہ ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ کے ذریعے متعلقہ ڈیم حکام کے ساتھ اُٹھایا گیا ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ گورنمنٹ آرڈر نمبر 340۔پی ڈبلیو (ایچ وائی ڈی) بتاریخ 28 ستمبر 2018 کے مطابق بے گھر افراد کو روزگار حکومت پنجاب کی جانب سے دونوں حکومتوں کی متفقہ بحالی و بازآبادکاری پالیسی کے تحت فراہم کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اہل متاثرین کو پالیسی کی دفعات کے مطابق روزگار دیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 4

سے مشاورت کرکے تفصیلی سفارشات مرتب کر رہی ہے۔جواب میں کہا گیا کہ حکومت کمیٹی کی سفارشات کا جائزہ لینے کے بعد قانونی تقاضوں اور مالی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب قدم اٹھائے گی۔اسی دوران پٹھانیہ نے کم از کم اُجرتوں کی نظر ثانی میں تاخیر پر بھی سوال اٹھایا۔ جس پر حکومت نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں کم از کم اجرتیں آخری بار اکتوبر 2022 میں SO-513 کے تحت مقرر کی گئی تھیں، جو اس وقت تک نافذ العمل رہیں گی جب تک نئے لیبر کوڈز کے تحت اجرتوں کا فریم ورک مکمل طور پر نافذ نہیں ہو جاتا۔

بقیہ نمبر 5

سرینگر میں داخل کی گئی۔نامزد ملزمان میں ایس ایم سی کے سابق افسران شامل چارج شیٹ میں شامل پانچ افسران کے نام یہ ہیں: چودھری مہراج الدین بھوجہ، سابق وارڈ آفیسر، شوکت حسین ہمدانی، سابق وارڈ آفیسر، نثار احمد رہ، سابق بلڈنگ انسپکٹر، گلزار احمد بھٹ، سابق بلڈنگ انسپکٹر، مدثر حسین بندے، سابق سی ای او ایس ایم سی۔ان افسران کے ساتھ ایک نجی فائدہ اٹھانے والے محمد عبداللہ ڈار ساکن راج باغ کو بھی ملزم نامزد کیا گیا ہے۔تحقیقات کے مطابق محمد عبداللہ ڈار نے راج باغ کے علاقے کرسو میں ''عبداللہ شاپنگ پلازا'' کے نام سے چار منزلہ کمرشل کمپلیکس تعمیر کیا۔سرکاری طور پر اس تعمیر کے لیے ایس ایم سی نے صرف رہائشی مکان کی اجازت جاری کی تھی، لیکن افسران کی مبینہ ملی بھگت سے اسے غیر قانونی طور پر کمرشل پلازا میں تبدیل کیا گیا۔

بقیہ نمبر 6

''راشن کارڈوں کے ہدف اور مستحق خاندانوں کی تعداد حکومتِ ہند طے کرتی ہے، جو مردم شماری 2011 کے ڈیٹا کی بنیاد پر مقرر کیے گئے تھے۔'' جواب میں کہا گیا کہ نئے راشن کارڈوں کے اجرا کا عمل اس وقت تک ممکن نہیں جب تک مرکز کی جانب سے نظر ثانی شدہ اہداف منظور ہو کر ریاست کو موصول نہ ہوں۔

بقیہ نمبر 7

کی فیصلہ کن جیت یقینی بنانے کی اپیل کی۔ یہ حلقہ ایک بڑی لڑائی کے لیے تیار ہو رہا ہے کیوں کہ موجودہ رکن اسمبلی اور ترنمول سپریمو ممتا بنرجی بھی اس بار یہیں سے انتخاب لڑ رہی ہیں۔اس سے پہلے دن میں شبھندو ادھیکاری نے اس حلقے سے اپنا نامزدگی فارم داخل کیا۔ان کے ساتھ امت شاہ بھی موجود تھے، جو بی جے پی کی انتخابی مہم کو مضبوط کرنے کے لیے نئی دہلی سے آئے ہیں۔پارٹی نے پڑوسی حلقوں میں بھی اپنے امیدوار میدان میں اتارے ہیں، جن میں راس بہاری سے سواپن داس گپتا، بالی گنج سے ستروپا بوس اور چورنگی سے سنتوش پاٹھک شامل ہیں۔ان رہنماؤں نے بعد میں مشترکہ روڈ شو میں حصہ لیا، جس میں بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔روڈ شو کے دوران کچھ ناخوشگوار واقعات بھی پیش آئے، جب بی جے پی اور حکمراں ترنمول کانگریس کے حامیوں نے ایک دوسرے کے خلاف نعرے بازی کی۔اس دوران حلقے کے کئی حصوں میں 'جے شری رام 'اور 'جے بنگلا ' کے نعرے گونجتے رہے۔

بقیہ نمبر 8

تھی، جسے نظر ثانی کے بعد بھی مکمل طور پر برقرار رکھا گیا ہے۔درخواست میں ذاتی مشکلات اور پشیمانی کا حوالہ دیا گیا تھا، لیکن کسی نئے حقیقت یا طریقہ کار کی غلطی کا سراغ نہیں ملا، جس کی بنا پر اصل حکم میں مداخلت کو مناسب نہیں سمجھا گیا۔پولیس نے کہا کہ بدسلوکی کی سنگینی اور عوام کے بھروسے پر اس کے اثرات کو دیکھتے ہوئے یہ سزا مناسب ہے۔بارہمولہ پولیس نے واضح کیا کہ وہ اختیارات کے غلط استعمال اور عوامی اعتماد کو متاثر کرنے والے رویے کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی اور اس کے خلاف 'زیرو ٹولرینس ' کی پالیسی اپنائے ہوئے ہے۔بیان میں مزید کہا گیا کہ پولیس فورس کے اندر ایمانداری، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے سخت تادیبی کارروائی جاری رہے گی۔

بقیہ نمبر 9

ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر ملک کے دیگر حصوں کی طرح بین الاقوامی حالات پر کوئی براہ راست کنٹرول نہیں رکھتی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ موجودہ وقت میں ایندھن سمیت ضروری اشیاء کے ذخائر کم از کم آئندہ 10 سے 15 دنوں تک کافی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر جنگ طویل عرصے تک جاری رہی اور ملک بھر میں قلت پیدا ہوئی تو اس کے اثرات جموں وکشمیر پر بھی پڑھ سکتے ہیں تاہم فی الحال عوام کیلئے کسی قسمی کی فوری تشویش کی ضرورت نہیں ہے۔ وزیر اعظم کی جانب سے حال ہی میں بلائی گئی وزرائے اعلی کی میٹنگ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکز نے مختلف ذرائع کے ذریعے ضروری اشیاء کی بلا تعطل فراہمی کی یقین دہانی کرائی ہے۔انہوں نے یہ بھی وعدہ کیا کہ صورتحال میں کسی بھی تبدیلی سے عوام کو بروقت جانکاری فراہم کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 10

اے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 کے تحت منجمد کیا گیا۔ترجمان کے مطابق، اتھار مقبول کے خلاف پولیس اسٹیشن لیتر میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8 /21 کے تحت مقدمہ درج ہے اور وہ منشیات کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث پایا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 11

روزانہ اجرت کمانے والے غریب کسان بجلی چارجز کیسے ادا کریں گے، وزیر نے بتایا کہ پری پیڈ میٹر کے ذریعے پانچ یا دس دن کے چھوٹے ریچارج کا بھی آپشن موجود ہے، جس سے کم آمدنی والے صارفین کو سہولت ملے گی۔

بقیہ نمبر 12

پُر کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس معاملے کو کئی بار آپ کی نوٹس میں لایا مگر یقین دہانیوں کے باوجود کوئی بھی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی اور نہ ہی پیش رفت ہوئی۔مسئلے کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ چیرمین بورڈ آف گورنرز، ڈائریکٹر اور رجسٹرار کے عہدے گزشتہ تین برسوں سے خالی پڑے ہوئے ہیں جس کے باعث ادارے کی کارکردگی اور ترقی میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں۔

بقیہ نمبر 13

تھے جب لالچوک میں ایس ایس آئی بینک کے سامنے وین اُن کے کنٹرول سے باہر ہوئی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوئے اور بعد میں زندگی کی جنگ ہار گئے۔حادثے میں دیگر دو افراد زخمی ہوئے جن کا علاج جاری ہے اور ان کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

بقیہ نمبر 14

یہ سنگرمل کمپلیکس کو راجباغ پولیس اسٹیشن کے علاقے سے جوڑ دے گا، جو موجودہ پریزنٹیشن کانونٹ فٹ برج کے اوپر سے گزرتا ہے، جو شہر کی سب سے مسلسل ٹریفک رکاوٹوں میں سے ایک ہے۔ یہ اقدام وسطی سری نگر کی راہداریوں کو کم کرنے کی ایک وسیع کوشش کا حصہ ہے جو معمول کے مطابق بھاری ٹریفک کا مشاہدہ کرتے ہیں، خاص طور پر آفس اور اسکول کے اوقات کے دوران۔ اس منصوبے سے شہر میں تجارتی سرگرمیوں میں نمایاں بہتری آسکتی ہے۔ "یہ ایک بہت اہم اور خوش آئند فیصلہ ہے۔ٹریفک کی بھیڑ نے سالوں سے کاروبار کو متاثر کیا ہے اور گاہک بھیڑ بھرے بازاروں سے گریز کرتے ہیں، ٹرانسپورٹ میں تاخیر ہوتی ہے، اور اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔ پریزنٹیشن کانوینٹ کراسنگ کی منصوبہ بندی اصل میں ٹریفک کی آمدورفت کے طور پر کی گئی تھی لیکن بعد میں اسے فٹ برج تک محدود کردیا گیا، جس سے رابطے میں ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا۔ یہ فلائی اوور مؤثر طریقے سے اس فرق کو پر کرسکتا ہے اور سالوں سے زیر التوا ریلیف فراہم کرسکتا ہے۔

بقیہ نمبر 15

کو یقین دلایا تھا کہ ریزرویشن کی اس تلوار کو ختم کیا جائیگا اور اکثریت میں آنے والے طلاب یا بیروزگار نوجوانوں کو انصاف فراہم کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ دی جائے گی اور یہ کام نیشنل کانفرنس کے اقتدار میں آنے کے 24 گھنٹوں کے بعد کیا جائیگا تاہم ڈیڑھ سال سے زیادہ کا عرصہ گزر گیا نوجوانوں میں مایوسی پھیل گئی یہاں تک کہ میرے اپنے بیٹے نے جموں وکشمیر کو خیرباد کرتے ہوئے کہا پاپا ہمارے لئے کچھ بھی نہیں ہے آپ نے اور آپ کی پارٹی نے جموں وکشمیر کے نوجوان کے ساتھ جو فریب او ردغابازی کی وہ ناقابل برداشت ہے۔ممبر اسمبلی نے کہا پچھلے ڈیڑھ سال سے وہ نوجوان کی بے عزتی بداخلاقی کا اس لئے سامنہ کر رہے ہیں کہ میری پارٹی نے انہیں یقین دلایا تھا کہ آپ کے ساتھ جو ناانصافی ہو رہی ہے اس سے دور کیا جائیگا۔دوران ممبر اسمبلی آب دیدہ ہو گئے اور ان کی آنکھوں سے آنسو گرے۔ایوان نے ان کے آنسو کی کس حد تک قدر کی تاہم نائب وزیر اعلیٰ سرندر چودھری نے ممبر اسمبلی کے جزباتی ہونے کو ڈرامہ اور مگرمچھ کے آنسو بہانے کی کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ پہلے یہ وضاحت تو کرے کہ ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ کے ساتھ ان کے تعلقات کیا ہیں اور اگر انہیں نوجوانوں کے ساتھ اتنی ہمدری تھی تو انہوں نے جموں وکشمیر کے ایل جی سے کیوں نہیں پوچھا کہ وہ ریزرویشن کے معاملے میں کمیٹی کی رپورٹ اور رکابینہ کی جانب سے سفارش کی رپورٹ کو واجب قرار نہیں دے رہے ہیں اور کس وجہ سے ابھی تک اپروول لٹکی ہوئی ہے۔

1979 کا پنجاب کے ساتھ بجلی کا معاہدہ ایک خودمختار عہد ہے، اسے مکمل طور پر نافذ کرنا ضروری ہے/ وزیر اعلیٰ

جموں/02 اپریل// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کہا کہ جموں وکشمیر اور پنجاب کی حکومتوں کے درمیان 1979 کا معاہدہ ایک خودمختار عہد ہے جس کا من وعن احترام کیا جانا چاہیے۔انہوں نے یہ بات ایوان میں اس وقت کہی جب وہ رنجیت ساگر ڈیم پروجیکٹ سے جموں وکشمیر 20 فیصد بجلی کے حصہ، مقامی لوگوں کے لئے روزگار اور معاوضے کے بارے میں رُکن اسمبلی بسوہلی درشن کمار کے ضمنی سوال کا جواب دے رہے تھے۔وزیر اعلیٰ نے قانون ساز اسمبلی کے جاری بجٹ سیشن کے وقفہ سوالات کے دوران کہا،''میں اس معاملے کو حکومت پنجاب کے ساتھ اُٹھاؤں گا اور اپنے ہم منصب سے بھی بات کروں گا۔ہم پوری کوشش کریں گے کہ 1979 کا معاہدہ من و عن عملایا جائے۔'' وزیر اعلیٰ جن کے پاس محکمہ بجلی کا قلمدان بھی ہیں، نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر پنجاب کے وزیر اعلیٰ کے ساتھ بات کریں گے تاکہ یہ واضح کیا جاسکے کہ یہ معاہدہ دونوں حکومتوں کے درمیان ایک لازمی خودمختار عہد کا پابند ہے۔انہوں نے ایوان کو بتایا کہ 1979 کے معاہدے کے مطابق جموں وکشمیر کو تھین ڈیم اور شاہپور کنڈی بیراج سے پیدا ہونے والی مجموعی بجلی کا 20 فیصد حصہ بس بار لاگت پر حاصل کرنے کا حق ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ پی ایس پی سی ایل اور جے کے پی سی ایل کے درمیان 11 ر اکتوبر 2019، کو بجلی کی خرید وفروخت کا معاہدہ طے پایا تھا۔تاہم، فی الحال ٹرانسمیشن ڈھانچے کی کمی کے باعث جموں وکشمیر کے نظام میں بجلی فراہم نہیں کی جارہی۔پی ایس پی سی ایل کو قابل ادائیگی عارضی ٹیرف 3.5 روپے فی کلوواٹ ہے۔انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ بسوہلی حلقہ کے صارفین کو سبسڈی یا مفت بجلی فراہم کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے جہاں یہ پروجیکٹ واقع ہے۔وزیر اعلیٰ نے متاثرہ کنبوں کے معاوضے کے حوالے سے کہا کہ معاوضے کی کل رقم 85.48 کروڑ ہے جس میں سے 71.15 کروڑ روپے پنجاب حکومت نے جاری کردیئے ہیں جبکہ 14.32 کروڑ روپے ابھی باقی ہیں۔انہوں نے مزید بتایا کہ پہلے جاری شدہ فنڈز پر حاصل ہونے والا 5.41 کروڑ روپے سود ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ نے زمین کے معاوضے کے لئے استعمال کیا جس کے بعد بقایا رقم 8.90 کروڑ روپے رہ گئی۔

جموں وکشمیر کینسر اِنسٹی چیوٹ، آنکولوجی شعبے ٹی ایم سی کی ہدایات کے مطابق سختی سے کام کررہے ہیں/سکینہ ایتو

جموں/ 02 ر اپریل// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ جموں وکشمیر میں کینسر انسٹی چیوٹ، آنکولوجی شعبے ڈے کیئر سینٹر کے طور پر کام کر رہے ہیں جہاں صرف سالڈ ٹیومرز کے لئے کیموتھراپی دی جاتی ہے اور یہ خدمات ٹاٹا میموریل سینٹر (ٹی ایم سی) کے جاری کردہ لازمی رہنما خطوط کے مطابق سختی سے فراہم کی جارہی ہیں۔وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں ممبر اسمبلی آر ایس پٹھانیہ کی طرف سے کینسر علاج کے اِداروں سے متعلق اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔انہوں نے بتایا کہ کینسر کے مریضوں کے علاج کے لئے تمام معیاری علاج کے پروٹوکولز پر سختی سے عمل کیا جارہا ہے اور ٹاٹا میموریل سینٹر (ٹی ایم سی) کی کسی بھی لازمی ہدایت کی خلاف ورزی نہیں ہو رہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیموتھراپی خدمات اے بی۔پی ایم جے اے وائی سکیم کے منظور شدہ اصولوں کے تحت فراہم کی جارہی ہیں۔وزیر صحت نے یہ بھی بتایا کہ آیوشمان بھارت پی ایم جے اے وائی، صحت سکیم کے ہیلتھ بینیفٹ پیکیج میں شامل کینسر کی اَدویات جے کے ایم ایس سی ایل کے ذریعے حاصل کی جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیموتھراپی اور معاون اَدویات کی تمام خریداری مقررہ مالیاتی قوانین، خریداری کے رہنما اصولوں اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق جے کے ایم ایس سی ایل کے ذریعے انجام دی جاتی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر اَدویات دستیاب نہ ہوں تو مریضوں کی فوری طبی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مقامی خریداری کی جاتی ہے اور ایسی خریداری مقررہ اصولوں کے مطابق تکنیکی جواز اور منظوری کے ساتھ کی جاتی ہے۔وزیر موصوفہ نے یہ بھی بتایا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران جہاں کہیں بھی معیاری علاج کے رہنما اصولوں (ایس ٹی جیز) میں نرمی یا ترمیم کی درخواستیں موصول ہوئیں ہیں، میرٹ پر جانچ کی گئی ہیں اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق اور مجاز تکنیکی حکام کی مشاورت سے سختی سے کارروائی کی گئی ہے۔اس موقعہ پر وزیر نے اراکین اسمبلی کے ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت میں تمام خریداری معیاری پروٹوکولز اور قواعد کے مطابق کی جا رہی ہے۔

حکومت خلاف ورزیوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اَپنا رہی ہے/ نائب وزیر اعلیٰ

جموں/02 راپریل // نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ گزشتہ برس اچانک سیلاب کی وجہ سے متاثرہ کوترانکا۔خواس سڑک کی مستقل بحالی کے لئے 344.10 لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔نائب وزیر اعلیٰ آج ایوان میں رُکن اسمبلی جاوید اقبال کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دے رہے تھے۔انہوں نے بتایا کہ حکومت نے جموں وکشمیر میں ترقیاتی منصوبوں کی عمل آوری کے دوران کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اَپنائی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ تمام محکموں کو سختی سے ہدایت دی گئی ہے کہ کام کے معیار کو یقینی بنایا جائے اور جہاں کہیں بھی غیر معیاری مواد کے اِستعمال کی اطلاع ملے گی، متعلقہ اَفراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔سریندر کمار چودھری نے کہا کہ 344.10 لاکھ روپے کی رقم کوترانکا۔کھواس سڑک کی مستقل بحالی کے لئے مختص کی گئی ہے جسے گزشتہ برس اچانک سیلاب کی وجہ سے شدید نقصان پہنچا تھا جس کے نتیجے میں سڑک کی سطح کا کٹاؤ، حفاظتی ڈھانچوں کو نقصان اور مختلف مقامات پر گڑھے بن گئے تھے۔انہوں نے کہا کہ کام الاٹ ہو چکا ہے اور کام جاری ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ مغلہ سے کھواس بذریعہ پٹی نالہ روڈ کو پی ایم جی ایس وائی۔III کے تحت 1,484 لاکھ روپے کی لاگت سے اَپ گریڈ کیا گیا اور یہ 2024 میں فزیکل طور پر مکمل ہوا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ نمبر 101

چیف سیکریٹری نے ہسپتالوں، یونیورسٹیوں، رہائشی اسکولوں اور ہاسٹلز جیسے اہم اداروں کو ترجیح دینے کی ہدایت دی، جبکہ ترقیاتی منصوبوں میں مصروف غیر مقامی مزدوروں کیلئے ایندھن کی مناسب فراہمی کو بھی یقینی بنانے پر زور دیا۔انہوں نے ذخیرہ اندوزی، بلیک مارکیٹنگ اور زائد قیمت وصول کرنے کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ صارفین کے مفادات کے تحفظ کیلئے مارکیٹ کی کڑی نگرانی ضروری ہے۔انہوں نے محکمہ اطلاعات کو ہدایت دی کہ وہ افواہوں اور غلط معلومات کے تدارک کیلئے بیداری مہم چلائیں تاکہ عوام میں بے چینی پیدا نہ ہو۔اجلاس کے دوران محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین کے کمشنر سیکریٹری سوربھ بھگت نے سپلائی چین کو مضبوط بنانے کیلئے طویل مدتی حکمت عملی پیش کی۔ایل پی جی کی صورتحال کے بارے میں بتایا گیا کہ جموں و کشمیر میں گھریلو ضروریات کی سو فیصد تکمیل ہو رہی ہے اور سپلائی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے، جبکہ مستقبل میں پائپڈ نیچرل گیس نیٹ ورک کو وسعت دینے پر بھی کام جاری ہے۔جموں ڈویژن میں ایل پی جی کا 15 دن کا ذخیرہ موجود ہے جبکہ مزید 18 دن کی سپلائی راستے میں ہے۔

بقیہ نمبر 102

اس کا دفاع کریں گے۔''انہوں نے کہا،''میں حیران ہوں کہ آخر ہر بار چھانہ پورہ حلقہ انتخاب میں ہی کھیل میدانوں پر قبضے کرنے کی کوشش کیوں کی جاتی ہے۔کیا یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے کھیل کود کو چھوڑ کر منشیات اور دیگر منفی چیزوں کی طرف راغب ہو جائیں؟ ہم ایسا ہرگز نہیں ہونے دیں گے۔ میں عوام کو یقین دلاتا ہوں کہ میں چٹان کی طرح اُن کے ساتھ کھڑا ہوں اور اپنے نوجوانوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قدم اٹھاؤں گا۔'' گلزار پورہ راولپورہ کے کھیل کے میدان کے تحفظ کے لیے قانونی لڑائی لڑنے کا بھی عندیہ دیتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا،''چوبیس کنال اور بارہ مرلوں پر مشتمل یہ قطعہ اراضی کوئی سرکاری زمین نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 103

ساتھ جاری رکھا جانا چاہئے۔انہوں نے عرس مبارک کے موقع پر عوام کو مبارکباد بھی پیش کی۔اس موقع پر وقف بورڈ کے ایگزیکٹو مجسٹریٹ اشتیاق محی الدین، ایڈمنسٹریٹر عاشق احمد، ایگزیکٹو انجینئر قاضی مشتاق، اے ای ایز سید مرتضیٰ اور عامر احمد کے علاوہ سماجی کارکنان ارشد بٹ، رحمت بٹ، جاوید احمد، صوفی سجاد اور تصدق احمد بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 104

وقار میں پارٹی کیلئے تن دہی سے کام کیا۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے یوتھ ونگ کے ممبران ملک اور ریاست کے بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہوئے، موجودہ اسمبلی میں بیشتر ممبران اسمبلی وہ ہیں، جنہوں نے یوتھ نیشنل کانفرنس میں کام کیا ہے۔اُن کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ نوجوانوں کو آگے آنے کا موقعہ فراہم کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی ہے۔عمران نبی ڈار نے کہا کہ 2015 سے لیکر 2024 کے اواخر تک کشمیری نوجوانوں کو پشت بہ دیوار کرنے کی کوئی بھی کسر باقی نہیں چھوڑی گئی اور یہاں کے نوجوانوں کو ہر طرح سے پیچھے دھکیلا گیا۔روزگار کے مواقعہ یہاں کے نوجوانوں کیلئے بند کئے گئے اور باہری اُمیدواروں کو یہاں نوکریاں دیں گئیں۔

بقیہ نمبر 105

ابتدائی مداخلت، بیداری اور مختلف محکموں وعوام کے درمیان ہم آہنگی انتہائی ضروری ہے۔مقررین نے منشیات کے خاتمے کیلئے اجتماعی ذمہ داری کو اجاگر کرتے ہوئے نوجوانوں اور سول سوسائٹی سے اپیل کی کہ وہ اس مہم میں فعال کردار ادا کریں اور بیداری کو فروغ دیں۔

بقیہ نمبر 106

جے کے ایم ایس سی ایل کے ذریعے حاصل کی جاتی ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ کیموتھراپی اور معاون اَدویات کی تمام خریداری مقررہ مالیاتی قوانین، خریداری کے رہنما اصولوں اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق جے کے ایم ایس سی ایل کے ذریعے انجام دی جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر اَدویات دستیاب نہ ہوں تو مریضوں کی فوری طبی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مقامی خریداری کی جاتی ہے اور ایسی خریداری مقررہ اصولوں کے مطابق تکنیکی جواز اور منظوری کے ساتھ کی جاتی ہے۔وزیر موصوفہ نے یہ بھی بتایا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران جہاں کہیں بھی معیاری علاج کے رہنما اصولوں (ایس ٹی جیز) میں نرمی یا ترمیم کی درخواستیں موصول ہوئیں ہیں، میرٹ پر جانچ کی گئی ہیں اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق اور مجاز تکنیکی حکام کی مشاورت سے سختی سے کارروائی کی گئی ہے۔اس موقعہ پر وزیر نے اراکین اسمبلی کے ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت میں تمام خریداری معیاری پروٹوکولز اور قواعد کے مطابق کی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 107

گروتھ سینٹر (آئی جی سی) لاسی پورہ کی وجہ سے ناکافی ہے۔اس کے علاوہ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تجاویز محکمہ میں زیر غور ہیں اور محکمہ وسائل کی دستیابی اور امکان کی جانچ پڑتال کر رہا ہے۔

بقیہ نمبر 108

سینٹر آپریٹرز کی تنخواہوں، وظائف کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 200 کنبے متاثر ہو رہے ہیں اور انہیں ریگولرائز کرنے کے لئے پالیسی بنانے کا مطالبہ کیا۔رُکن قانون ساز اسمبلی خورشید احمد نے گرمیوں میں خانہ بدوش مویشیوں کی موسمی نقل مکانی کی اجازت، اپنے حلقے میں لاڈلی بیٹی سکیم کی توسیع اور آن لائن رجسٹریشن سے محروم یومیہ اُجرت والوں کے مسائل حل کرنے کا مطالبہ کیا۔ممبر قانون ساز اسمبلی حسنین مسعودی نے گزشتہ برس کے سیلاب سے متاثرہ کسانوں کے کے سی سی قرضے معاف کرنے کی مانگ کی۔ایم ایل اے شگن پریہار نے ستار برج۔بٹ پورہ سڑک کی جلد تعمیر پر زور دیا۔

بقیہ نمبر 109

کئے۔اس کے علاوہ ایک وفد نے زرعی زمین اور بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کے لئے بندوں کی تعمیر اور پانی جمع ہونے اور صفائی ستھرائی کے مسائل کے حل کے لئے مناسب نکاسی آب کے نظام کی تعمیر کا مطالبہ کیا۔اسی طرح ایک اور وفد نے پی ایچ ای ڈویژن کشتواڑ میں زیر التوا اُجرتوں کی اَدائیگی کا مطالبہ کیا اور اسے جلد از جلد جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔دیگر وفود نے بھی اپنے متعلقہ محکموں سے وابستہ مختلف انفرادی خدمات کے معاملات اُٹھائے اور ان کے بروقت حل کی اپیل کی۔وزیر جاوید رانا نے تمام وفود کو بغور سُنا اور یقین دلایا کہ تمام حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ان معاملات کا جائزہ لے کر ان کے بروقت حل کے لئے ضروری اَقدامات کئے جائیں۔انہوں نے عوامی فلاح و بہبود کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ نچلی سطح کے مسائل کے حل اور تمام علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لئے سنجیدہ کوششیں کی جارہی ہیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

شکست کے باوجود رشبھ پنت کا بطور اوپنر کھیلنے کا اشارہ

نئی دہلی، ۰۲ اپریل (یو این آئی): لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے کپتان رشبھ پنت نے اشارہ دیا ہے کہ آئی پی ایل ۲۰۲۶ کے پہلے میچ میں بطور اوپنر ناکامی کے باوجود وہ ٹاپ آرڈر میں اپنی بیٹنگ جاری رکھ سکتے ہیں۔ بدھ کو لکھنؤ کے ایکانا اسٹیڈیم میں دہلی کیپیٹلز کے خلاف ۶ وکٹوں سے شکست کے بعد پنت نے ٹیم کی کارکردگی پر تبصرہ کیا۔ پنت نے بیٹنگ میں زیادہ ذمہ داری لینے کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے کہا، «اوپننگ کرنا ایک ۵۰-۵۰ فیصلہ ہے، لیکن آپ مجھے یقینی طور پر ٹاپ آرڈر میں بیٹنگ کرتے ہوئے دیکھیں گے۔» اپنی وکٹ گنوانے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس پر زیادہ سوچنے کے بجائے آگے بڑھنا بہتر ہے، کیونکہ اس کے بارے میں سوچنا آپ کو مزید دباؤ میں ڈال دیتا ہے۔ ٹیم کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے لکھنؤ کے کپتان نے اعتراف کیا کہ ۱۴۱ رنز کا ہدف کافی نہیں تھا، جس کی وجہ سے گیند بازوں کے پاس غلطی کی گنجائش بہت کم رہ گئی تھی۔ انہوں نے کہا، «جب آپ ۱۴۰ کا اسکور بناتے ہیں تو آپ بہت زیادہ کوشش کرنے لگتے ہیں۔ اگر حریف ٹیم نارمل کرکٹ کھیلے تو وہ جیت جاتی ہے۔ پاور پلے میں چند اضافی وکٹیں انہیں دباؤ میں لا سکتی تھیں۔» انہوں نے مزید بتایا کہ شروع میں پچ سے مدد مل رہی تھی لیکن شراکت داری نہ ہونے کی وجہ سے ٹیم فائدہ نہیں اٹھا سکی۔ رشبھ پنت نے بیٹنگ کی حکمت عملی اور آیوش بدونی کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ وہ مڈل اوورز میں جارحانہ کھیل کے لیے تھے جبکہ میں ٹاپ آرڈر میں کھیلنا چاہتا تھا۔ ہم دائیں اور بائیں ہاتھ کے بلے بازوں کا کمبینیشن چاہتے تھے تاکہ حریف ٹیم کے لیفٹ آرم اسپنر کو سیٹ ہونے کا موقع نہ ملے، لیکن میں غلط وقت پر آؤٹ ہو گیا۔ یو این آئی۔ م شکست کے باوجود پنت نے گیند بازی کے شعبے میں مثبت پہلوؤں کی نشاندہی کی۔ محمد شامی نے کے ایل راہل کو صفر پر آؤٹ کیا۔

سینٹنر ممبئی انڈینز میں شامل

نئی دہلی، ۲ اپریل (یو این آئی) بائیں ہاتھ کے اسپنگ آل راؤنڈر مچل سینٹنر آئی پی ایل کے موجودہ سیزن کے لیے ممبئی انڈینز کی ٹیم میں شامل ہو گئے ہیں۔ ان کی شمولیت سے ممبئی انڈینز کو مزید تقویت ملی ہے، جس نے اپنے پہلے میچ میں کولکتہ نائٹ رائڈرز کو شکست دی تھی۔ سینٹنر کے ہفتہ کو دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں دہلی کیپیٹلز کے خلاف کھیلنے کی امید ہے۔ دنیا کے بہترین آل راؤنڈرز میں شمار ہونے والے سینٹنر نے حالیہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کو فائنل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

رضوی کو کوچ نے اعتماد دیا

نئی دہلی، ۲ اپریل (یو این آئی) دہلی کیپیٹلز کی جیت میں ناٹ آؤٹ نصف سنچری اسکور کرنے والے سمیر رضوی نے انکشاف کیا ہے کہ ہیڈ کوچ ہیمنگ بدانی نے انہیں نمبر ۴ پر بیٹنگ کی ذمہ داری سونپی اور اپنا قدرتی کھیل کھیلنے کا مشورہ دیا۔ رضوی نے میچ کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ شروع میں حالات مشکل تھے اور ٹیم نے جلد وکٹیں گنوا دیں، جس کے بعد انہوں نے ٹرسٹن اسٹبس کے ساتھ مل کر اننگز کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا: «پچ پر گیند سوئنگ اور سیم ہو رہی تھی، اس لیے ہم نے جلد بازی کے بجائے وکٹ کو سمجھنے اور وقت گزارنے کو ترجیح دی۔ میرا منصوبہ سادہ تھا کہ سیٹ ہونے کے بعد خراب گیندوں کا فائدہ اٹھایا جائے۔» رضوی نے اسٹبس کے ساتھ ۱۱۹ رن کی شراکت داری قائم کی، جس نے دہلی کی ۶ وکٹوں سے فتح کی بنیاد رکھی۔ اپنی اننگز کے آغاز میں سست روی پر انہوں نے کہا کہ پہلی باؤنڈری ملنے کے بعد ان کا اعتماد بحال ہوا، جس کے بعد وہ کھل کر کھیل سکے۔ انہوں نے خاص طور پر اسپنرز کو نشانہ بنا کر میچ کا رخ دہلی کی طرف موڑ دیا۔

15 سال گزر گئے، یہ یاد اب بھی ہمارے ساتھ ہے: سچن

ممبئی، ۲ اپریل (یو این آئی): ہندوستان کی تاریخی ۲۰۱۱ آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ کی فتح کی ۱۵ ویں سالگرہ کے موقع پر ماسٹر بلاسٹر سچن تندولکر نے اس رات کو یاد کیا جو کروڑوں لوگوں کے دلوں میں ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ تندولکر، جو ہندوستان کی اس فاتح مہم کا حصہ تھے، نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے اس یادگار شام کے جذبات، شدت اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا: «پہلی گیند ہمیشہ آپ کے دل کی دھڑکن بڑھا دیتی ہے... اور اس رات، یہ کبھی نہیں رکی۔ ۱۵ سال بعد، یہ اب بھی ہمارے ساتھ ہے۔ ہم سب نوجوان کرکٹرز کے ایک گروپ کے طور پر پروان چڑھے، جو ایک خواب کے لیے متحد تھے۔ ہندوستان کے لیے ورلڈ کپ جیتنا۔ ہر اس شخص کا شکریہ جو اس سفر کا حصہ رہا، اور تمام مداحوں کا... اسے ہمارے ساتھ بانٹنے اور اتنا خاص بنانے کے لیے شکریہ۔ جے ہند!» ۲ اپریل ۲۰۱۱ کی فتح ہندوستانی کرکٹ کے اہم ترین لمحات میں سے ایک ہے۔ اپنی سرزمین پر کھیلتے ہوئے، ٹیم نے ورلڈ کپ کے لیے ۲۸ سالہ انتظار کا خاتمہ کیا تھا، جس کے ساتھ ہی تندولکر نے بالآخر وہ خواب پورا کر لیا جس کا انہوں نے اپنے شاندار کیریئر کے دوران تعاقب کیا تھا۔ وہ اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی طرف سے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی کے طور پر بھی ابھرے اور ٹائٹل جیتنے والی مہم میں اہم کردار ادا کیا۔ وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میں ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان شدید دباؤ والا مقابلہ ہوا۔ ٹاس جیت کر سری لنکا نے پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا اور اپنے ۵۰ اوورز میں ۶ وکٹوں پر ۲۷۴ رن کا اسکور بنایا۔ سری لنکا کی جانب سے مہیلا جے وردھنے نے ناٹ آؤٹ ۱۰۳ رن کی عمدہ اننگز کھیل کر ٹیم کو مضبوط مجموعے تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ ہندوستان کے تعاقب کا آغاز مشکل رہا اور وریندر سہواگ صفر پر آؤٹ ہو گئے۔ تاہم، گوتم گمبھیر نے ۹۷ رن کی پر اعتماد اننگز کھیل کر اننگز کو سنبھالا اور ہندوستان کو مقابلے میں برقرار رکھا تھا۔ فیصلہ کن موڑ اس وقت آیا جب اس وقت کے کپتان مہندر سنگھ دھونی نے دباؤ میں میچ جتوانے والی کارکردگی پیش کی۔ ان کی ۷۹ گیندوں پر ناقابل شکست ۹۱ رن کی اننگز اور یوراج سنگھ کے ساتھ مستحکم شراکت داری نے ہندوستان کو جیت کے قریب پہنچا دیا۔

ٹینس ٹیم نے تربیتی کیمپ کا آغاز کر دیا

نئی دہلی، ۲ اپریل (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ٹینس ٹیم نے نئی دہلی کے ڈی ایل ٹی اے اسٹیڈیم میں پانچ روزہ تربیتی کیمپ شروع کر دیا ہے۔ یہ ٹیم بیلی جین کنگ کپ، گروپ-۱ (ایشیا/اوشینیا) کے لیے تیاری کر رہی ہے، جس کا مقصد تیسری بار ورلڈ گروپ کے لیے کوالیفائی کرنا ہے۔ ہندوستانی ٹیم میں انکیتا رائنا، سہجا یملاپلی، ویشنوی اڈکر، شریولی بھامیدی پتی، رتوجا بھوسلے اور ویدہی چودھری شامل ہیں۔ کیمپ اپریل سے ۵ اپریل تک جاری رہنے والا یہ کیمپ ۷ سے ۱۱ اپریل تک ہونے والے ٹورنامنٹ سے قبل ایک ضروری مرحلہ ہے۔ کیپٹن وشال اپل کی نگرانی میں ٹیم میچ فٹنس، سنگلز اور ڈبلز کے امتزاج اور ہارڈ کورٹ کے مطابق خود کو ڈھالنے پر توجہ دے رہی ہے۔

سارہ ایکس نے کنگز کو ہرا کر بڑا الٹ پھیر کر دیا

نئی دہلی، ۰۲ اپریل (یو این آئی): تاریخی دہلی گولف کلب میں جاری 'دہلی گولف کلب ممبرز لیگ' کے چھٹے دن سارہ ایکس گولف کوڈ نے گروپ ٹاپر سوئنگ کنگز کو شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ سارہ ایکس گولف کوڈ نے اپنے حریف کے ۵ پوائنٹس کے مقابلے ۹ پوائنٹس حاصل کیے۔ سارہ ایکس گولف کوڈ اور سوئنگ کنگز کے درمیان میچ کا آغاز سارہ کی برتری سے ہوا۔ پرتاپ ایس اٹوال اور ایشان کپور کی جوڑی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے فیصلہ کن ساتویں گیم میں جیت حاصل کر کے اپنی ٹیم کی کامیابی یقینی بنائی۔ دیگر مقابلوں میں ۹ ہتھلیٹک ڈرائیو نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد ۶-۸ سے کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے آخری گیم جیت کر اپنی برتری ثابت کی۔ جبکہ آرڈی ماسٹرز نے لگاتار چار گیمز جیت کر میچ پر اپنی گرفت مضبوط کی اور ۶-۸ سے فتح سمیٹی۔ وہیں برڈی مشین اور ڈوگیے موٹورین کے درمیان مقابلہ انتہائی دلچسپ رہا اور دونوں ٹیموں کے درمیان ۷-۷ پوائنٹس کے ساتھ برابری پر ختم ہوا۔ لیجنڈز ۹ اور دی اے کے مقابلے میں لیجنڈز ۹ نے عمدہ کارکردگی دکھاتے ہوئے ۶-۸ سے جیت درج کی۔

انتخاب میں آر پی سنگھ کا اہم کردار

لکھنؤ، ۲ اپریل (یو این آئی): سابق بین الاقوامی ہاکی کھلاڑی ڈاکٹر آر پی سنگھ آئندہ ایف آئی ایچ مردوں کے ہاکی ورلڈ کپ اور ایشین گیمز کے لیے بھارتی ٹیم کے انتخاب میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ ان مقابلوں کے لیے کھلاڑیوں کے ٹرائلز ۳ اور ۴ اپریل کو بنگلور کے سائی سینٹر میں منعقد ہوں گے۔ ڈاکٹر آر پی سنگھ، جو اس وقت ہاکی انڈیا کے چیف سلیکٹر اور اتر پردیش کے اسپورٹس ڈائریکٹر ہیں، خود ہندوستانی ٹیم کے سابق کپتان رہ چکے ہیں۔ انہوں نے ۱۹۸۶ اور ۱۹۹۰ کے ایشین گیمز سمیت کئی عالمی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔

سولہویں سب جونیئر مرد نیشنل ہاکی چیمپئن شپ

راجگیر (بہار)، ۲ اپریل (یو این آئی): ۱۶ ویں ہاکی انڈیا سب جونیئر مرد نیشنل چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کے دوسرے دن جمعرات کو آندھرا پردیش، میزورم، دہلی، تلنگانہ اور چھتیس گڑھ نے اپنے اپنے میچوں میں شاندار فتوحات درج کیں۔ راجگیر ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دن کے پہلے میچ میں، ہاکی آندھرا پردیش نے ڈویژن 'سی' کے پول اے میں پڈوچیری ہاکی کو ۱-۳ سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کی جانب سے سوریا گنیش، چیتنیا لنکا اور کپتان مدورو گنگا نے گول اسکور کیے۔ پڈوچیری کے لیے درشن نے ۵۸ ویں منٹ میں واحد گول کیا۔ اسی ڈویژن کے دوسرے میچ میں میزورم نے آسام ہاکی کو ۰-۶ سے شکست دی۔ جوزف مالساوملوآنگا نے شاندار ہیٹ ٹرک کی، جبکہ کپتان مالساوما، وِنلالہنگنگیہا اور لالہنگیمزوالا نے بھی گول کر کے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ ڈویژن 'بی' کے پول اے میں دہلی نے بنگال کے خلاف ۱-۹ سے بڑی جیت درج کی۔ دہلی کی جانب سے آرین، کپتان یوراج سنگھ، سشانت سہراوت اور سدھارتھ نے دو دو گول داغے، جبکہ لو نے بھی اسکور میں اپنا تعاون دیا۔ بنگال کے لیے آیوش پردھان واحد گول اسکورر رہے۔ اسی پول کے ایک اور میچ میں تلنگانہ نے گجرات کو ۰-۲۰ کے زبردست فرق سے شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔

اکشر پٹیل سہرا گیند بازوں کے سر باندھا

نئی دہلی، ۲ اپریل (یو این آئی): دہلی کیپیٹلز کے کپتان اکشر پٹیل نے بدھ کو آئی پی ایل ۲۰۲۶ کے مقابلے میں لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف ۶ وکٹوں سے فتح حاصل کرنے کے بعد اپنی ٹیم کی بہترین گیند بازی اور ہدف کے تعاقب کے دوران صبر و تحمل کی تعریف کی۔ دہلی کیپیٹلز کے کپتان اکشر پٹیل نے لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف ۶ وکٹوں سے فتح کے بعد ٹیم کی نپی تلی گیند بازی اور ہدف کے تعاقب میں بہتر تال میل کی تعریف کی۔ اکشر پٹیل نے میچ کے بعد کہا، «نئی گیند سوئنگ اور سیم ہو رہی تھی، جس کا ہمارے گیند بازوں نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ ہماری حکمت عملی ایک بڑی شراکت داری قائم کرنے کی تھی، اور خوشی ہے کہ ہم نے اسے بہتر طریقے سے مکمل کیا۔» دہلی کے گیند بازوں نے سازگار حالات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے لکھنؤ کو معمولی اسکور پر روک دیا۔ لنگی اینگیڈی اور ٹی نٹراجن نے تین تین، جبکہ کلدیپ یادو نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ کپتان نے ہدف کے تعاقب کے دوران پرسکون رہنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اسٹریٹجک ٹائم آؤٹ کے دوران پیغام واضح تھا کہ ہمیں صرف ایک اچھی شراکت داری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑی رضوی کی کارکردگی کی بھی تعریف کی، جنہوں نے دباؤ میں بہتر کھیل پیش کیا۔ اکشر کے مطابق، پچ تیز گیند بازوں کے لیے مددگار تھی، اسی لیے انہوں نے اپنے بجائے ان سے زیادہ گیند بازی کروانے کو ترجیح دی۔

فیڈ ایکس اور چنئی سپر کنگز نے نئی ڈیجیٹل مہم کا آغاز کیا

ممبئی، 2 اپریل (یو این آئی) دنیا کی سب سے بڑی ایکسپریس ٹرانسپورٹیشن کمپنی فیڈرل ایکسپریس کارپوریشن (فیڈ ایکس) نے چنئی سپر کنگز کے ساتھ مل کر "فیڈ ایکس: دی موو انڈیا نیڈز" (فیڈ ایکس: وہ قدم جس کی ہندوستان کو ضرورت ہے) کے نام سے تین ڈیجیٹل فلموں کی ایک سیریز لانچ کی ہے۔ ان فلموں میں چنئی سپر کنگز کے مایہ ناز کھلاڑی مہندر سنگھ دھونی، رتوراج گائیکواڑ اور ارویل پٹیل نظر آ رہے ہیں۔ فیڈ ایکس اور چنئی سپر کنگز کی یہ شراکت داری مسلسل دوسرے سال بھی جاری ہے، جو گزشتہ سال کی کامیابی کو مزید آگے بڑھاتی ہے۔ ہندوستان میں جہاں کرکٹ، ثقافت، تجارت اور معاشرے کو جوڑنے کا ایک مضبوط ذریعہ ہے، وہیں یہ مہم دکھاتی ہے کہ فیڈ ایکس کس طرح مختلف تجارتی ضروریات کے لیے 'اینڈ ٹو اینڈ' (شروع سے آخر تک) لاجسٹکس حل فراہم کرتا ہے۔ کرکٹ کی دنیا سے تال میل بٹھاتے ہوئے، اس مہم میں فیڈ ایکس کو ایک "آل راؤنڈر" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو آٹو موبائل، ہیلتھ کیئر اور پریمیم ای کامرس جیسے اہم شعبوں میں تیزی، بھروسے اور مہارت کے ساتھ کام کرتا ہے۔ چنئی سپر کنگز کے کھلاڑیوں کے ذریعے یہ دکھایا گیا ہے کہ کس طرح ہندوستانی بزنس آسانی سے امریکہ، یورپ اور ایشیا کے بڑے تجارتی راستوں سے جڑ سکتے ہیں اور اپنے کام کو نئی بلندیوں پر لے جا سکتے ہیں۔ فیڈ ایکس کے مارکیٹنگ، کسٹمر ایکسپیرینس اور ایئر نیٹ ورک کے وائس پریزیڈنٹ تنو نیت تاتیوالا نے کہا کہ فیڈ ایکس کو پیچیدگیوں کو سنبھالنے کے لیے بنایا گیا ہے تاکہ کاروباری اداروں کو اس کی فکر نہ کرنی پڑے۔ چنئی سپر کنگز کے ساتھ ہماری یہ مسلسل شراکت داری اسی سوچ کی عکاسی کرتی ہے، جہاں ہم شپنگ کی مختلف ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک 'آل راؤنڈ' نظریہ اپناتے ہیں۔ ہمارے جامع حل کے ذریعے ہم سامان کی تیز، سمارٹ اور زیادہ قابل اعتماد نقل و حمل کو یقینی بنا رہے ہیں، جس سے کاروبار کو ہر مارکیٹ میں چست اور مسابقتی رہنے میں مدد ملتی ہے۔ چنئی سپر کنگز کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے ایس وشواناتھن نے کہا کہ ہم فیڈ ایکس کے ساتھ اپنی شراکت داری کو آگے بڑھا کر بے حد خوش ہیں۔ یہ مہم ترقی اور مسلسل آگے بڑھنے کے اس جذبے کی عکاسی کرتی ہے جو ہماری ٹیم اور مداحوں دونوں کے ساتھ گہرائی سے جڑتی ہے۔ ہم آنے والے سیزن میں بھی اس کامیاب شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔ یہ ڈیجیٹل فلمیں سوشل میڈیا اور دیگر پلیٹ فارمز پر جاری کی گئی ہیں۔

سندا روف نے کاروانا کو شکست دیکر واحد برتری حاصل کی

نئی دہلی، 02 اپریل (و س)۔ قبرص میں کھیلے جا رہے فیڈے کینڈیڈیٹس 2026 کے راونڈ 4 میں ازبکستان کے نوجوان گرینڈ ماسٹر جاواخیر سندا روف نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عالمی نمبر 3- فیبیانو کاروانا کو شکست دیکر پوائنٹس ٹیبل میں واحد برتری حاصل کر لی۔ سندا روف نے مقابلے میں 27.5d کی درست چال کے ساتھ مرکز میں زوردار بریک کیا، جس سے کھیل کا رخ مکمل طور پر ان کے حق میں ہو گیا۔ اس کے بعد Rxf5 جیسی اہم چال نے کاروانا کو دفاعی پوزیشن میں دھکیل دیا۔ سیاہ مہروں کے ساتھ کھیل رہے کاروانا Kh8... کے بعد پوری طرح بچاؤ میں نظر آئے، جبکہ سندا روف نے ،+Qg4 +Bd4 اور Rc5 جیسی درست چالوں کے دم پر مسلسل دوسری جیت درج کی۔ دیگر مقابلوں میں جرمنی کے متھیاس بلوباوم اور ہندوستان کے آر پراگنانند کے درمیان سخت مقابلہ ڈرا پر ختم ہوا۔ دونوں کھلاڑی پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے مقام پر برقرار ہیں۔ خواتین کے زمرے میں ہندوستان کی آر ویشالی نے بھی ڈرا کھیلا۔ ان کے مقابلے میں صورتحال کافی پیچیدہ ہو گئی تھی، جہاں کسی بھی طرح کا پیادہ بریک یا کنگ (بادشاہ) کو سرگرم کرنا خطرناک ثابت ہو سکتا تھا۔ آخر کار تین بار یکساں پوزیشن بننے پر مقابلہ ڈرا قرار دیا گیا۔ ویشالی اب تک ٹورنامنٹ میں ناقابلِ شکست رہی ہیں۔ وہیں، ہندوستان کی دیویہ دیش مکھ کو اس راونڈ میں ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ انہیں چین کی ژو جنیر نے شکست دی۔ دیویہ نے 21 ویں چال کے آس پاس اپنی کوئین (ملکہ) کو مرکز میں لا کر صورتحال سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن وقت کے دباؤ میں a4 چلنا مہنگا ثابت ہوا، جبکہ Re6 بہتر متبادل تھا۔ اس کے بعد انہیں بالآخر ہار ماننی پڑی۔ خواتین کے زمرے کے دیگر مقابلوں میں انا موزیچوک نے کترینالاگنو کو ہرایا، جبکہ بی بیسارا اسوبائیوا اور تان ژونگی کے درمیان مقابلہ ڈرا رہا۔ دن کے آخری مقابلے میں ہیکارو ناکامورا اور وی ای کے درمیان بھی پوائنٹس تقسیم کیے گئے۔

آدتیہ پرتاپ یادو کوارٹر فائنل میں داخل

اولان بتار (منگولیا)، 2 اپریل (یو این آئی) ہندوستانی مکے باز آدتیہ پرتاپ یادو نے جمعرات کے روز شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 'ایشیائی مکے بازی چیمپئن شپ 2026' میں مردوں کے 65 کلوگرام وزن کے زمرے میں کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ آج یہاں کھیلے گئے یکطرفہ مقابلے میں آدتیہ نے سعودی عرب کے موسیٰ الهوساوی کو 5-0 سے شکست دی۔ اب سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے ان کا مقابلہ ازبکستان کے عبداللہ مدامینوف سے ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں اب تک ہندوستان کے دیگر مکے بازوں نے بھی متاثر کن آغاز کیا ہے۔ وشواناتھ سریش (50 کلوگرام)، سچن (60 کلوگرام)، پریا (60 کلوگرام)، پریتی پنوار (54 کلوگرام) اور دیپک (70 کلوگرام) اپنے ابتدائی راونڈ کے مقابلے جیت کر اگلے مرحلے میں پہنچ چکے ہیں۔ تاہم، جادومنی سنگھ (55 کلوگرام) کو اپنے پہلے ہی میچ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹورنامنٹ کے باقاعدہ آغاز سے قبل، اولمپک میڈلسٹ لولینا بورگوہین (75 کلوگرام) اور سابق ورلڈ چیمپئن نکہت زرین (51 کلوگرام) کو ان کے ابتدائی راونڈ میں 'بائی' (براہِ راست اگلے راونڈ میں رسائی) دی گئی تھی۔ موجودہ ورلڈ چیمپئن میناکشی ہڈا اور جیسمین لمبوریا کے ساتھ ساتھ اولمپین پوجارانی بھی ہندوستانی ٹیم کا حصہ ہیں، جو جلد ہی اپنی مہم کا آغاز کریں گی۔ ان کے مکے بازوں کی شاندار کارکردگی ایشیائی سطح پر ہندوستان کی ایک نئی پہچان بن کر ابھر رہی ہے۔

بیونس آئرس کے پارک میں سنگرام سنگھ کا یوگا

نئی دہلی، ۲ اپریل (یو این آئی): بیونس آئرس کے علاقے تگرے کے ایک مقامی پارک میں جمعرات کی صبح ہندوستان کے مشہور پہلوان سنگرام سنگھ کو اپنے کوچ بھوپیش کمار کے ساتھ یوگا اور پرانایام کی مشق کرنا اس وقت مہنگا ثابت ہوا جب انہیں دیکھنے کے لیے ارجنٹائنی لوگوں کا ایک بڑا ہجوم جمع ہو گیا۔ فونیکس پامیس کی ڈائریکٹر ریتو چھابڑیا کے مطابق، اس موقع پر لوگ ہسپانوی، اطالوی اور مقامی زبانوں میں سنگرام سنگھ سے سوالات کر رہے تھے۔ سنگرام سنگھ نے گوگل ٹرانسلیشن کے ذریعے انہیں یوگا اور فٹنس کی اہمیت سے آگاہ کیا، جس سے متاثر ہو کر کئی مقامی لوگ ان کے ساتھ یوگا کرنے لگے۔ تاہم، بڑھتے ہوئے ہجوم کے باعث انہیں اپنا پروگرام ملتوی کرنا پڑا، جس کی وجہ سے ان کا 'جو جتسو' کا خصوصی سیشن بھی ادھورا رہ گیا۔ قابلِ ذکر ہے کہ 'میسورائی فائٹ ہاؤس' کے زیر اہتمام اتوار، ۵ اپریل کو بیونس آئرس میں کامن ویلتھ ہیوی ویٹ چیمپئن سنگرام سنگھ اور فرانس کے فلورین کاوڈیر کے درمیان ایم ایم اے فائٹ منعقد ہو رہی ہے۔ ہینرک کے جتیندر سنگھ نے بتایا کہ فٹ بال کے شائقین ملک میں ہندوستانی یوگا کے لیے ایسا جوش و خروش ایک خوش آئند علامت ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ آٹھ سال قبل بیونس آئرس میں منعقدہ یوتھ اولمپکس کے دوران منو بھاکر اور سوربھ چودھری نے گولڈ میڈل جیتے تھے، تب بھی وہاں کے لوگ ہندوستانی کھلاڑیوں سے متاثر ہو گئے تھے۔ جینیکوا کے دیوبرت سرکار اور ون ایکس پر اپرٹیز کے تتن اگروال نے اس موقع پر کہا کہ ارجنٹائن کے نوجوان وزیر اعظم نریندر مودی کے 'یوگا فار پیس' پیغام سے پہلے ہی متاثر تھے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جب مقامی لوگوں نے سنگرام سنگھ کو پارک میں دھیان لگاتے دیکھا تو انہیں اپنائیت کا احساس ہوا۔ اسپورٹس زون کے منوج اتری اور گلوبل ایڈورٹائزنگ کے سنجیو گپتا نے اس امید کا اظہار کیا کہ اب وہ دن دور نہیں جب ارجنٹائنی کھلاڑی بڑی تعداد میں یوگا سیکھنے ہندوستان آئیں گے۔

ڈویژنل اسپورٹس آفیسر کی ترقی

سری نگر ٹائمز اسپورٹس ڈیسک، جموں، 2 اپریل: والی بال ایسوسی ایشن آف جموں وکشمیر نے بشیر احمد کو ڈویژنل اسپورٹس آفیسر جموں جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے عہدے پر ترقی ملنے پر انہیں تہنیت پیش کی۔ بشیر احمد اس سے قبل اسپورٹس اسٹیڈیم راجوری میں منیجر کے طور پر اپنی خدمات انجام دے رہے تھے جہاں انہوں نے خصوصاً والی بال کے فروغ کے لیے نمایاں کردار ادا کیا۔ بشیر احمد ایک تجربہ کار اور مخلص اسپورٹس شخصیت کے طور پر جانے جاتے ہیں جنہوں نے والی بال ایسوسی ایشن آف جموں وکشمیر کے بینر تلے متعدد قومی سطح کے مقابلوں میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کی ہے۔ کھیل کے میدان میں ان کی کارکردگی اور لگن نے انہیں کھلاڑیوں اور اسپورٹس عہدیداران کے درمیان ایک معتبر مقام دلایا ہے۔ وہ نہ صرف ایک بہترین کھلاڑی رہے ہیں بلکہ ایک مستند این آئی ایس والی بال کوچ بھی ہیں جس کی بدولت انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت اور رہنمائی میں بھی اہم خدمات انجام دی ہیں۔ ایسوسی ایشن کے اراکین نے ان کی اس کامیابی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی نئی ذمہ داریوں میں بھی کھیلوں کے فروغ کے لیے مؤثر کردار ادا کریں گے۔

آئی جی پی ایل کی ٹیموں کا اعلان

نئی دہلی، ۰۲ اپریل (یو این آئی): اے ایم گرین انڈیا گولف پریمیئر لیگ (آئی جی پی ایل) نے آج نئی دہلی میں اپنی تمام ۱۰ فرنچائزز کے مکمل اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ 'دی اوبیرائے' میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں کرکٹ لیجنڈ یوراج سنگھ اور آئی جی پی ایل کے سی ای او اتم سنگھ منڈی نے ٹیموں کی رونمائی کی۔ اس موقع پر مرکزی وزیر سیاحت جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے آئی جی پی ایل کی جانب سے ہندوستان میں گولف ٹورازم کی ترقی کے لیے ۲ بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کے عزم کو سراہا اور اسے 'برانڈ انڈیا' کے لیے ایک سنگ میل قرار دیا۔ ٹورنامنٹ کا شیڈول: سال ۲۰۲۶ کے سیزن میں کل ۱۵ ایونٹس ہوں گے، جن میں سے ۱۰ ہندوستان کے مختلف شہروں میں اور ۵ بین الاقوامی سطح پر (ماریشس، جنوبی افریقہ اور کانگو وغیرہ) منعقد کیے جائیں گے۔ ٹیم فارمیٹ: ہر ٹیم ۴ کھلاڑیوں پر مشتمل ہوگی۔ ہر ایونٹ میں ۵۰ا کروڑ روپے کی انعامی رقم ہوگی۔ ٹیم کی رینکنگ کے لیے روزانہ دو بہترین اسکورز کو شمار کیا جائے گا۔ آئی جی پی ایل کے شریک بانی اور کرکٹ کی دنیا کے مایہ ناز کھلاڑی یوراج سنگھ نے اس موقع پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ٹیم فارمیٹ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس کھیل کو فروغ دینے کے منصوبوں سے بے حد پرجوش ہوں، جس میں ترقی کی بہت زیادہ صلاحیت موجود ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ روایتی طور پر گولف ایک انفرادی کھیل رہا ہے، لیکن لیگ میں ٹیموں کی شمولیت سے اس میں نیا جوش پیدا ہوگا اور شائقین کی دلچسپی بڑھے گی۔ اتم سنگھ منڈی نے بتایا کہ 'گولف آن وہیلز' پروگرام کے ذریعے اسکولوں تک رسائی حاصل کی جائے گی تاکہ نچلی سطح پر اس کھیل کو فروغ دیا جا سکے۔ اس لیگ کا مقصد ہندوستانی کھلاڑیوں کو انٹرنیشنل سیریز اور 'ٹو گولف لیگ' جیسے عالمی مقابلوں کے لیے تیار کرنا ہے۔

ایم پی ایل کے اگلے سیزن کے لیے جبل پور رائل لائنز نے بنائی متوازن ٹیم

جبل پور، یکم اپریل (و س)۔ جبل پور رائل لائنز نے مدھیہ پردیش لیگ (ایم پی ایل ٹی 20) کے آئندہ سیزن سے قبل کھلاڑیوں کی نیلامی کا عمل مکمل کر لیا ہے۔ توازن، گہرائی اور میچ جیتنے کی استعداد پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک متوازن منظم اور مسابقتی ٹیم کی تشکیل کی گئی ہے۔ 50 لاکھ کے ایک مقررہ پرس اور 15 کھلاڑیوں کی زیادہ سے زیادہ حد کے اندر کام کرتے ہوئے، فرنچائز نے تمام محکموں کو مضبوط کرنے کے لیے ایک درست حکمت عملی اپنائی۔ نیلامی کی ایک خاص بات راہل بوتھم کا 3 لاکھ (تقریباً 1.5 ملین ڈالر) میں برقرار رکھنا تھا۔ فاسٹ بولنگ آل راو<?>ٔنڈر راہل بوتھم نے گزشتہ سیزن میں نائب کپتان کے طور پر خدمات انجام دیں۔ راہل دراوڑ کی قیادت میں ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم کی نمائندگی کر چکے، بوتھم اپنے ساتھ قیمتی تجربہ، قیادت، اور بہترین ہمہ گیر صلاحیت لے کر آتے ہیں۔ یونیت ڈیٹ نیلامی میں سب سے زیادہ زیر بحث ناموں میں سے ایک تھا، جس نے کئی فرنچائزز کے درمیان شدید مقابلہ شروع کیا۔ بالآخر جبل پور رائل لائنز نے اسے محفوظ کر لیا۔ اس کے علاوہ اندور اور جبل پور میں ہونے والے ٹرائلز سے مزید دو کھلاڑی ٹیم میں شامل کیے جائیں گے۔ نیلامی کی حکمت عملی طویل المدتی وژن کے ساتھ تیار کی گئی تھی، جس میں تجربہ کار اداکاروں اور ابھرتے ہوئے نوجوان ٹیلنٹ کے صحیح امتزاج کو یقینی بنایا گیا تھا۔ انتظامیہ نے ایک ایسی ٹیم بنانے پر توجہ مرکوز کی جو بیٹنگ اور باو<?>ٔلنگ دونوں یونٹوں میں طاقت کو برقرار رکھتے ہوئے میچ کے مختلف حالات کے مطابق ڈھال سکے۔ ٹیم کے مالک آیوش لالوانی نے کہا، ہم نے اس سال ایک نڈر ٹیم بنانا تھا اور جو توازن ہم نے حاصل کیا ہے، ہمیں یقین ہے کہ یہ ٹرافی اٹھانے کا ہمارا بہترین موقع ہے۔ ٹیم مکمل نظر آتی ہے اور ہم اپنے مداحوں سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے اور بے خوف ہو کر کھیلیں گے۔ ٹیم کی ساخت کے بارے میں بات کرتے ہوئے جنرل منیجر لو ملک نے کہا، "ہمارا مقصد ایک متوازن ٹیم بنانا تھا جس میں ایسے کھلاڑی شامل ہوں جو متعدد کرداروں میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔ ہم نیلامی کے طریقے سے خوش ہیں اور پر اعتماد ہیں کہ ہم نے ایک ایسی یونٹ تیار کی ہے۔

کرندیپ کوچر کی شاندار شروعات

چیبا (جاپان)، 2 اپریل (یو این آئی) ہندوستان کے کرندیپ کوچر نے 2 ملین ڈالر کی انٹرنیشنل سیریز جاپان کے پہلے راونڈ کے بعد 4- انڈر 67 کے شاندار اسکور کی مدد سے لیڈر بورڈ کے ٹاپ ٹین میں جگہ بنا لی ہے۔ کوچر لیڈر، کوریائی ہونگ ٹیک کم سے تین شاٹ پیچھے ہیں، جو سات- انڈر 64 کا شاندار اسکور بنا کر سب سے آگے رہے۔ کرندیپ کوچر کی آج کی شروعات کافی دھیمی رہی۔ 10 ویں ہول سے کھیل کا آغاز کرتے ہوئے انہوں نے پہلے نو ہولز میں مسلسل نو 'پار' بنائے۔ تاہم، ٹرن لینے کے بعد ان کے کھیل میں زبردست یکسوئی دیکھنے کو ملی، جہاں انہوں نے پہلے، چوتھے، چھٹے اور آٹھویں ہول میں چار برڈیز حاصل کر کے اپنے راونڈ کو یادگار بنا دیا۔ دریں اثنا، جیو ملکھا سنگھ (مشترکہ 85 ویں) اور گگن جیت بھلر (مشترکہ 103 ویں) نے 1- اوور 72 اور 2- اوور 73 کے راونڈز کھیلے، اور جمعہ کو انہیں کٹ بچانے کے لیے تھوڑی محنت کرنی ہوگی۔ جنوبی کوریا کے کم اپنے ہم وطن ینگ ہان سونگ اور تھائی لینڈ کے پوم ساکسانسن سے آگے ہیں، جنہوں نے کیلیڈونین گولف کلب میں 65 کا اسکور کیا۔ انٹرنیشنل سیریز رینکنگ میں پوائنٹس حاصل کرنے کے لیے کھلاڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ جاری ہے، کیونکہ سیزن کے اختتام پر ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے والا کھلاڑی براہِ راست 'ٹو گولف لیگ' میں جگہ بنا لے گا، جو عالمی گولف میں ایک بڑی پہچان مانی جاتی ہے۔

آرسنل اور بائرن میونخ سیمی فائنل میں

لندن، ۲ اپریل (و س) دفاعی چیمپئن آرسنل نے کوارٹر فائنل میں چیلسی سے ۰-۱ کی شکست کے باوجود ۲-۳ کے مجموعی اسکور لائن پر ویمنز چیمپئنز لیگ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ پہلے مرحلے میں ۱-۳ کی جیت نے آرسنل کو اپنی برتری برقرار رکھنے اور آخری چار میں آگے بڑھنے کا موقع دیا۔ بدھ کے روز اسٹامفورڈ برج میں اسٹاپج ٹائم (۴+۹۰) میں چیلسی کے لیے جوہیکے نسکین نے گول کیا، لیکن یہ ٹیم کو آگے رکھنے کے لیے کافی نہیں تھا۔ چیلسی کے ویرلے برمن کا شاٹ میچ کے آخری لمحات میں پوسٹ پر لگا جب کہ آرسنل کے گول کیپر ڈیفنے وین ڈومسیلار نے نسکین کے ہیڈر سے شاندار سیو کیا۔ چیلسی کی کوچ سونیا بومپاسٹر کو بھی میچ کے اختتام پر ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ چیلسی نے شروع سے ہی دباو<?>ٔ برقرار رکھا، سیم کیر نے حملے میں اہم کردار ادا کیا۔ اب سیمی فائنل میں آرسنل کا مقابلہ وولفسبرگ یا لیون سے ہوگا۔ دریں اثنا، دوسرے کوارٹر فائنل میں، بائرن میونخ نے شاندار واپسی کرتے ہوئے مانچسٹر یونائیٹڈ کو ۱-۲ سے شکست دی اور ۳-۵ کے مجموعی اسکور کے ساتھ سیمی فائنل میں پیش قدمی کی۔ گلوڈس ویگوڈوٹر نے ۸۱ ویں منٹ میں ایک کارنر سے ہیڈر کے ذریعے گول کر کے برابر کر دیا، جس کے بعد لنڈا ڈالیمن نے ۸۴ ویں منٹ میں گول کر کے فتح کو یقینی بنایا۔ مانچسٹر یونائیٹڈ نے پہلے ہاف میں میلون میلارڈ کے ۱۱ ویں منٹ کے گول کے ذریعے برتری حاصل کرتے ہوئے مجموعی اسکور ۳-۳ سے برابر کر دیا۔ تاہم، بائرن نے دوسرے ہاف میں دباو<?>ٔ جاری رکھا اور بالآخر میچ اپنے نام کر لیا۔ سیمی فائنل میں اب بائرن میونخ کا مقابلہ بارسلونا یا ریئل میڈرڈ سے ہوگا۔ دوسرے کوارٹر فائنل میچز آج کھیلے جائیں گے جس میں بارسلونا کی میزبانی ریئل میڈرڈ کو پہلے مرحلے سے ۲-۶ کی برتری حاصل ہے جبکہ وولفسبرگ کا مقابلہ لیون سے ۰-۱ کی برتری کے ساتھ ہوگا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط تشہیر کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781